سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2016

جمعرات، 19۔ مئی 2016

(یوم الخمیس، 11۔ شعبان المعظم 1437ھ)

سولھویں اسمبلی: اکیسواں اجلاس

جلد 21: شمارہ 10

793

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 19۔ مئی 2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ مواصلات و تعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سالانہ برائے سال 14-2013 پر عام بحث

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2013-14 پر بحث کے لئے تحریک پیش کریں گے۔

795

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

جمعرات، 19۔ مئی 2016

(یوم الخمیس، 11۔ شعبان المعظم 1437ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 15 منٹ پر زیر صدارت جناب **سپیکر رانا محمد اقبال خان** منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ
وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦٩﴾

سورۃ العنکبوت 68 تا 69

اور اس سے ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق بات اُس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ (68) اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھادیں گے اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے (69)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

لو مدینے کی تجلی سے لگائے ہوئے ہیں
دل کو ہم مطلع انوار بنائے ہوئے ہیں
کشتیاں اپنی کنارے سے لگائے ہوئے ہیں
کیا وہ ڈوبے جو محمد کے تیرائے ہوئے ہیں
حاضر و ناظر و نور بشر و غائب کو چھوڑ
شکر کر وہ تیرے عیبوں کو چھپائے ہوئے ہیں
سر پہ رکھ دیجئے ذرا دست تسلی آقا
غم کے مارے ہیں زمانے کے ستائے ہوئے ہیں
کیوں نہ پلڑا تیرے اعمال کا بھاری ہو نصیر
اب تو میزان پہ سرکار بھی آئے ہوئے ہیں

سوالات

(محکمہ مواصلات و تعمیرات)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔آج کے ایجنڈے پر محکمہ مواصلات و تعمیرات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 3987 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance کے لئے فنڈز کی فراہمی کی تفصیلات

*3987: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ کے زیر انتظام سرکاری رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، سال وار تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سرکاری رہائش گاہوں کی مرمت کی ترجیحات طے کرنے کے لئے کوئی ضابطہ یا اصول وضع کیا گیا ہے، اگر ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ کا کورڈ ایریا کتنا ہے؟

(د) ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سال کے دوران Maintenance & Repair کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

جناب چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات (جناب خرم اعجاز چٹھہ):

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں درج ذیل محکمہ جات کی 109 رہائش گاہوں کی Maintenance & Repair کا ذمہ دار ہے۔

#	پولیس	#	جوڈیشری
#	جیل خانہ جات	#	لائیوسٹاک
#	مواصلات وتعمیرات		جنرل ایڈمنسٹریشن
#	سوشل ویلفیئر		

جس کی مد میں پچھلے گزشتہ پانچ سالوں(سال11۔2010 تا سال15۔2014میں 75,64,500/۔روپے مختص کئے گئے اور74,87,830 روپے خرچ ہوئے۔ سال وار تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

اس کے علاوہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں باقی سرکاری رہائش گاہیں ضلعی حکومت کی ملکیت ہیں اوراُن کی Maintenance & Repair بھی اُن کے ذمہ ہے۔

(ب) ہر مالی سال کے لئے سرکاری عمارات کی Maintenance & Repair کی مد میں بلڈنگ کے کورڈ ایریا اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی یارڈ سٹک لیٹر نمبر FD-D-II-3(7)/92 مورخہ 16-06-2007 کے مطابق فنڈز ڈیمانڈ کئے جاتے ہیں ۔ بلڈنگ کی ضرورت، Condition Survey اور متعلقہ محکمہ کی ڈیمانڈ کے مطابق Maintenance & Repair کروائی جاتی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر کی رہائش گاہ کی Maintenance & Repair ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر تحت ہے۔ تاہم ڈی او(بلڈنگز) کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آفیسر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی رہائش گاہ کا کورڈ ایریا 9107 مربع فٹ ہے۔ جس میں ایڈیشنل بلڈنگ، مسجد، کیمپ آفس اور گیراج وغیرہ بھی شامل ہیں۔

(د) ڈی او(بلڈنگز) کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق Maintenance & Repair کے لئے جو رقم خرچ کی گئی سال وار تفصیل ذیل میں درج ہے:

(1)	سال11۔2010	06لاکھ13ہزار
(2)	سال12۔2011	06لاکھ86ہزار
(3)	سال13۔2012	09لاکھ75ہزار300
(4)	سال14۔2013	ایک لاکھ 77ہزار
(5)	سال15۔2014	15لاکھ

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں یہ بتایا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں 75,64,500 روپے مختص کئے گئے ہیں اور 74,87,830 روپے خرچ ہوئے ہیں جس کی سال وار تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ اسی طرح جز (د) میں، میں نے سوال پوچھا تھا کہ ڈی سی او ہاؤس ٹوبہ ٹیک سنگھ پر گزشتہ پانچ سالوں کے دوران Maintenance & Repairs کے لئے کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟ 15-2014 میں ایک residence پر 15 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ اس سال تمام سرکاری رہائش گاہوں کا بجٹ 16 لاکھ 10 ہزار روپے ہے یعنی 16 لاکھ 10 ہزار روپے تمام رہائش گاہوں کے لئے ہے اور 15 لاکھ روپے صرف ایک رہائش کے لئے ہے۔

جناب سپیکر! میں نے یہ پوچھا تھا کہ محکمہ کی اس میں yardstick کیا ہے، محکمہ کے پاس فی رہائش گاہ کی repair کے لئے فنڈز کی تقسیم کا کوئی پیمانہ ہے؟

جناب سپیکر: جہاں پر repair کی ضرورت ہو گی اسی کے لئے فنڈز مختص کریں گے۔

جناب چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات (جناب خرم اعجاز چٹھہ): جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبر جو پوچھ رہے ہیں، ڈی سی او کی جو بلڈنگ ہے وہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے under آتی ہے اور ڈی او (بلڈنگز) اس کو repair کرتے ہیں وہ بلڈنگ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے under نہیں آتی۔ معزز ممبر نے جو تفصیل مانگی تھی ہم نے ان کو دے دی ہے۔ جہاں تک yardstick کے بارے میں یہ پوچھ رہے ہیں، ہمارا... yardstick twenty three percent

جناب سپیکر: چٹھہ صاحب! آپ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کمیٹی کے چیئرمین ہیں یا آپ پارلیمانی سیکرٹری بھی ہیں؟

جناب چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات (جناب خرم اعجاز چٹھہ): جناب سپیکر! چونکہ ہمارے منسٹر صاحب اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب باہر ہیں اس لئے وزیر اعلیٰ کی طرف سے۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں Sorry اس سوال کو pending کیا جائے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ ایک نئی مثال قائم ہو رہی ہے۔

جناب سپیکر: سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات اس کو نوٹ کریں، آئندہ ایسے نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کو سوچنا چاہئے کہ پارلیمانی سیکرٹری اور منسٹر کے سوا اور کوئی جواب نہیں دے سکتا۔

جناب چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات (جناب خرم اعجاز چٹھہ): جناب سپیکر! Summary میں یہ بات approve ہوئی تھی کہ آج کے سوالات۔۔۔

جناب سپیکر: جب میرے پاس پارلیمانی سیکرٹری کے نوٹیفکیشن کی کاپی آئے گی تو پھر میں آپ کی بات سنوں گا otherwise نہیں۔ شکریہ

جناب چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مواصلات و تعمیرات (جناب خرم اعجاز چٹھہ): شکریہ

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔ Very sad. آپ کو چاہئے تھا کہ آپ میرے آفس سے اس بارے میں contact کرتے کہ ہمارے منسٹر اور پارلیمانی سیکرٹری نہیں ہیں تو اس کا اب کیا طریق کار ہے؟ اس بات پر مجھے افسوس ہو رہا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! محکمہ کا یہ کام تھا کہ وہ اس کو دیکھتے، یہ تو محکمہ کی seriousness کا عالم ہے؟ یہی بات ہم روز اس forum پر کرتے ہیں کہ محکمے اسمبلی بزنس کو کتنا serious لیتے ہیں، یہ اسمبلی کو کیا اہمیت دے رہے ہیں؟ اس کی ساری صورتحال سامنے آگئی ہے کہ کسی کو پتا ہی نہیں ہے کہ کس نے جواب دینا ہے۔ صرف اس لئے آجاتے ہیں کہ خانہ پُری کر کے ہم چلے جائیں گے اور نہ ہی اس مسئلے کا کوئی حل نکلے گا۔ ممبران اس سلسلے میں جو ساری محنت کر کے آتے ہیں، جو معزز ممبران اپنے اپنے علاقوں بلکہ پورے پنجاب کے مسائل کی یہاں پر نشاندہی کرتے ہیں، اس صورتحال پر آپ کو serious notice لینا چاہئے۔

جناب سپیکر: ان سوالات کو اگلے ہفتے میں adjust کریں گے، اب اس وقت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تمام سوالات کو بڑے افسوس کے ساتھ pending کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں متعلقہ وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری کی عدم موجودگی
کی بناء پر وقفہ سوالات مؤخر ہوا)

سیکرٹری صاحب! اس سلسلے میں چیف سیکرٹری کو بھی یہ لکھیں. Very sad اور اجلاس کی کارروائی آدھے گھنٹہ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کر دی گئی)

(آدھ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 12 بج کر 10 منٹ پر
دوبارہ کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سردار صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! شکریہ

جناب سپیکر: سردار صاحب! پوائنٹ آف آرڈر ہی ہونا چاہئے، محترمہ! کیا آپ بھی پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں؟ ابھی آپ تشریف رکھیں۔ جی، سردار صاحب!

سردار شہاب الدین خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ سب سے پہلے تو میں یہ عرض کروں گا کہ خادم اعلیٰ صاحب کے صوبہ پنجاب کے جو کسان ہیں وہ اسمبلی کے باہر اتنی شدید گرمی میں بلک رہے ہیں اور کل ایک کاشتکار کی موت بھی ہوئی ہے۔ کل یہاں پر گڈ گورننس پر بحث ہونی تھی تو اس کو wind up کر دیا گیا اور ہم خادم اعلیٰ کی تقریر میں اپنی تعریف سنتے رہے اور جب اپوزیشن کی باری آئی تو چیف منسٹر صاحب یہاں سے اتنی جلدی سے واپس گئے ہیں۔

جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ آج گڈ گورننس پر بات ہونی چاہئے اور کسانوں کے لئے ہم اپوزیشن اظہار یکجہتی پر تقاریر کریں۔ میرے یہ دو پوائنٹ تھے تو مہربانی کر کے ان کو consider کیا جائے۔ بہت شکریہ

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے چند روز قبل پنجاب اسمبلی میں ایک تحریک التوائے کار جمع کروائی تھی جو کہ اوکاڑہ کے کسانوں سے related تھی لیکن ابھی تک مجھے اس کی کوئی intimation نہیں آئی اور یہ بہت urgent matter ہے۔ آپ دیکھیں باہر مال روڈ پر پچھلے دو دن سے کیا ہو رہا ہے اور جو current issues ہیں ان پر اسمبلی کی طرف سے اگر اتنی لاپروائی ہو گی تو ہم ان لوگوں کی یہاں پر کیا نمائندگی کریں گے؟ یہ issue آنے سے پہلے میں نے یہ تحریک التوائے کار جمع کروائی تھی کیونکہ مجھے خدشہ تھا کہ یہ معاملہ اس طرح باہر سڑکوں پر آئے گا تو میں نے آپ سے اس پر اسمبلی میں بات کرنے کی اجازت مانگی ہے لیکن ابھی تک اس پر کوئی response اسمبلی کی طرف سے نہیں آیا۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی تحریک التوائے کار کو دیکھ لیتے ہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، قائد حزب اختلاف!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں عرض کروں گا کہ آج کے ایجنڈے پر آپ نے پی ایچ اے پر بحث رکھ لی ہے۔ یہ گڈ گورننس پر ہماری ایک قرارداد بھی تھی اور اس کے بعد کل بحث کا آغاز ہوا اور ابھی ایوان کے کسی ممبر نے اس پر اظہار خیال نہیں کیا تو میری آپ سے استدعا ہے کہ یہ جو پی ایچ اے کی رپورٹ پر بحث ہے اس کو آپ مؤخر کر دیجئے چونکہ تمام ممبران گڈ گورننس اور صوبے کے حالات پر بولنا چاہ رہے ہیں۔ یہاں کل قائد ایوان نے اپنا خطاب کیا، وہ تو چلے گئے اور اس کے جواب میں، میں نے بات کی لیکن باقی تو کسی ممبر نے ابھی ایوان میں سے اس میں participate نہیں کیا کیونکہ اس وقت تین بج گئے تھے تو میری آپ سے گزارش ہے اگر آپ مناسب سمجھیں تو حکومتی بنچز سے بھی پوچھ لیں اور آج گڈ گورننس پر debate ہونی چاہئے جب آپ کی یہ کارروائی مکمل ہوتی ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، عباسی صاحب!

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! باہر جو کسان بیٹھے ہیں ان میں سے ایک کسان موسم کی شدت سے صبح چار بجے انتقال کر گیا ہے اور ایک تو اس کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: انا للہ وانا الیہ راجعون فاتحہ خوانی ابھی نہیں ہوگی وہ دفنانے کے بعد کی جائے گی۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! اچھا ابھی ان کی نماز جنازہ ادا نہیں کی گئی چلیں ٹھیک ہے لیکن ہم اس پر حکومت کی پُرزور مذمت کرتے ہیں کہ آج دوسرا، تیسرا دن ہے اور اس شدید گرمی میں پورے پنجاب کے کسان باہر بیٹھے ہیں آخر ان کو کوئی تکلیف ہے تو وہ یہاں بیٹھے ہیں لیکن ابھی تک کوئی حکومتی نمائندہ یا حکومت نے ان سے کوئی رابطہ کیا اور نہ ہی ان کے مسائل حل کرنے کی طرف کوئی قدم اٹھایا ہے لہٰذا فوری طور پر کسانوں سے رابطہ کیا جائے اور ان کے جو جائز مسائل ہیں ان کو سمجھا جائے اور کوشش کی جائے وہ مسائل حل ہوں کیونکہ اس گرمی کی شدت میں اگر ایک قیمتی جان چلی گئی ہے تو ہم چاہتے ہیں کہ مزید کسی قیمتی جان کے نقصان کے بغیر ان کے مسائل کے حل کے لئے ان سے ملا جائے۔ دوسرا

گڈ گورننس پر بحث ضرور ہونی چاہئے اور حکومت کو بھاگنا نہیں چاہئے۔ کل قائد ایوان یہاں پر ایک کہانی سنا کر گئے ہیں۔

جناب سپیکر: عباسی صاحب! کل آپ ہی کی طرف سے کورم پوائنٹ آؤٹ کیا گیا ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! کورم تو ہم نے پوائنٹ آؤٹ کیا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس base کو ہی ختم کر دیا جائے۔

جناب سپیکر: یہ آپ کی بات ٹھیک نہیں ہے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! حکومت اس سے راہِ فرار اختیار نہ کرے۔ جو گڈ گورننس کا مظاہرہ اسمبلی کے باہر ہو رہا ہے اور پورے پنجاب کی عوام جس اذیت اور کرب میں مبتلا ہے اس پر بات کرنے کی ہمیں اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔ کیا یہ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کر رہے ہیں؟

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ہم سمجھتے ہیں کہ گڈ گورننس پر بات کرنا ضروری ہے اور باقی ایگریکلچر پر پھر بات کی جائے۔ پوری اپوزیشن کی طرف سے متعدد بار۔۔۔

جناب سپیکر: عباسی صاحب! Point of order is not valid. آپ تشریف رکھیں۔ آرڈر پلیز۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، امجد صاحب!

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! کل عمران خان صاحب حدیث سنا رہے تھے۔

جناب سپیکر: محترمہ! چھوڑیں، آپ کسی کا نام نہیں لیں گی کیونکہ یہ بات اچھی نہیں ہے۔ مہربانی

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پنجاب میں صاف پانی منصوبہ کا آغاز ہو چکا ہے اور اس کے first phase کا نقشہ دو دن پہلے ہماری نظر سے گزرا ہے تو اس میں ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ جن علاقوں یا شہروں کا زیر زمین پانی قابل استعمال نہیں یعنی پینے کے قابل نہیں ہے تو ترجیحی طور پر ان علاقوں کو اس first phase میں شامل کیا جاتا لیکن جو نقشہ دیا گیا ہے اس میں وہ تمام علاقے شامل کئے گئے ہیں جن کا زیر زمین پانی میٹھا ہے یعنی ان لوگوں کو یہ سہولت میسر ہے جو زیر زمین پانی استعمال کر کے اپنی زندگی

چلا سکتے ہیں تو اس ضمن میں میری یہ گزارش ہے کہ اس کو reconsider کیا جائے اور ان علاقوں کو priority دی جائے جن علاقوں کا زیر زمین پانی کڑوا ہے اوران لوگوں کو اپنی زندگی گزارنی دشوار ہے۔ شکریہ

پوائنٹ آف آرڈر

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، آصف صاحب! خیریت ہے؟

حکومت پنجاب سے گرمی کی شدت کی بناء پر تعلیمی اداروں میں قبل از وقت موسم گرما کی تعطیلات کرنے اور حلقہ پی پی۔9 میں پینے کے پانی کی فراہمی کا مطالبہ

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے گورنمنٹ آف پنجاب سے گزارش کرنا چاہوں گا کہ جس طرح موسم کی شدت کی وجہ سے صوبہ سندھ کے سکولوں میں آج عام تعطیلات کا اعلان انہوں نے وقت سے پہلے کر دیا ہے تو میری حکومت پنجاب سے request ہے کہ چھوٹے بچوں کا اس موسم میں سکول جانا مشکل ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ وقت سے پہلے تعطیلات کا اعلان کریں۔

جناب سپیکر! دوسری میں یہ گزارش کرنا چاہوں گا کہ میں ہر سال اپنے حلقے میں پانی کا رونا روتا ہوں ابھی پھر گرمی ہے اور پورا دن یہی ٹیلیفون کالز آتی ہیں کہ ہمارے پاس پانی کی کمی ہے تو میرے پورے حلقے پی پی۔9 میں پانی موجود نہیں ہے تو حکومت سے request ہے کہ وہ اس پر مہربانی فرمائیں۔

جناب سپیکر: جی، ان کی بات valid ہے، اسے نوٹ کیا جائے۔

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ۔ ابھی جناب امجد علی جاوید نے brackish zone کے حوالے سے ایک نکتہ اٹھایا ہے جو کہ بہت بڑا المیہ ہے اور یہ کہاں کی گڈ گورننس ہے؟ آج گڈ گورننس کے حوالے سے یہاں پر تقاریر بھی ہوئی ہیں لیکن مجھے حیرت ہوتی ہے کہ یہ کیسی گڈ گورننس ہے کہ صاف پانی کمپنی میٹھے پانی کا پلانٹ وہاں دے رہی ہے جہاں پر پہلے ہی sweet zone ہے، نہر کا پانی ہے یا زیر زمین پانی بھی میٹھا ہے۔ اُن کو پہلی ترجیح پر اس پروگرام میں رکھا گیا ہے جبکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ مکمل طور پر brackish zone ہے، زیر زمین پانی بھی کم ہے اور نہری پانی بھی tail پر ہے اُس کو ترجیح ہی نہیں دی جا رہی۔ اکثر وہاں یوں بھی ہوتا ہے کہ نہر کا پانی نہیں آرہا، کیوں نہیں آرہا کیونکہ دریا میں پانی ہی نہیں ہے اور دریا کا پانی کہاں گیا تو پتا چلا کہ ہندوستان نے روک لیا ہے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے علاقے جو کہ brackish zone ہیں اُن کے حوالے سے صاف پانی کمپنی کو عقل کے ناخن دیں، کوئی تو دے اور اس کو سمجھائے کہ جب ترجیحات بنانی ہیں تو پہلے اُن علاقوں کو شامل کیا جائے جہاں پر زیر زمین پانی کڑوا ہے۔ پہلا حق brackish zone کا ہے جبکہ sweet zone بعد میں آتے ہیں بلکہ اُن کو نہ بھی ملے تو وہ ہینڈ پمپ یا کسی بھی ذرائع سے پانی حاصل کر سکتے ہیں اور کر ہی رہے ہیں لیکن ہم لوگ کہاں جائیں؟ ہمارے ہاں نہر کا پانی نہیں ہے، سوکھے میں بھی مرتے ہیں، گیلے میں بھی مرتے ہیں اور پینے کا پانی بھی میسر نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، آپ کا شکریہ

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، آپ کی بھی باری آجائے گی۔

ڈاکٹر مراد راس: میرا ایک چھوٹا سا پوائنٹ ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، آپ کو کیا ہو گیا؟ میں آپ کی تقریر نہیں سنوں گا this I tell you اور صرف پوائنٹ آف آرڈر پر ہی بات کرنی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! میں نے پوائنٹ آف آرڈر پر ہی بات کرنی ہے۔ آپ کی مہربانی۔

جناب سپیکر: کسی کی تضحیک کریں گے تو میں بالکل اجازت نہیں دوں گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! With due respect میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میرے بھائیوں نے بڑی اچھی باتیں کی ہیں کہ لاء اینڈ آرڈر پر discussion ہونی چاہئے، ہم بھی سمجھتے ہیں، چاہتے ہیں اور اس کی ضرورت بھی ہے لیکن کتنا بہتر ہوتا کہ کل جب یہ بحث شروع ہوئی تھی تو اُس کی continuity رہتی۔ کل جتنے ممبران اس پر بات کر لیتے تو باقیوں کو آج شامل کر لیتے۔ کل ہمارے بھائی نے بڑی اچھی باتیں کیں لیکن اگر میاں محمود الرشید صاحب اُس کا جواب بھی لیتے اور باقی بھائیوں کو بھی کرنے کا موقع دیتے تو میرے خیال میں ایک اچھا impact پڑنا تھا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس پر review کی ضرورت ہے اور لاء اینڈ آرڈر پر بحث کی ضرورت ہے لیکن جو آج بحث ہے وہ بھی ضروری ہے۔ ہمیں ہر بحث میں حصہ لینا چاہئے کیونکہ ultimately عوام کا فائدہ ہی ہمارا مقصد ہے۔

جناب سپیکر: جب تک لاء منسٹر صاحب یا متعلقہ منسٹر نہیں آتے اُس وقت تک اس معاملے کو pending کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس پر بات کریں گے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! شکریہ

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! ایک بہت اہم مسئلہ ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہ چاہوں گا۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں نے زیرو آر میں بھی اپنا notice submit کروایا ہے لیکن مجھے یہ کہا جا رہا ہے کہ وہ kill ہو گیا ہے کیونکہ ملک محمد احمد خان کی طرف سے already یہ معاملہ کمیٹی کے پاس چلا گیا ہے۔ اس وقت باردانے کی position یہ ہے کہ اس کے لئے time limit ہے لیکن اس میں یہ نہ ہو کہ "کون جیتا ہے تیری زلف کے سَر ہونے تک"۔ اس وقت وزیر اعلیٰ/خادمِ اعلیٰ پنجاب نے چالیس لاکھ ٹن گندم کا جو target بڑھایا ہے وہ اس گورنمنٹ کا initiative ہے جو کہ misuse ہو رہا ہے۔

جناب سپیکر: جی، یہ معاملہ کمیٹی کو refer ہو چکا ہے اس پر بات نہیں ہو سکتی۔

جناب احمد خان بھچر: جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ میں بات ختم کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: پھر بات کر لینا لیکن ابھی نہیں۔ جی، ڈاکٹر مراد راس!

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر پر ٹائم دینے پر آپ کا بہت شکریہ۔ میں نے صرف یہ بتانا تھا کہ مواصلات و تعمیرات ڈیپارٹمنٹ کا ایک بجٹ گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ لاہور کے لئے approve ہوا تھا جس کی technical sanction بھی ہو چکی ہے بلکہ technical sanction ہوئے بھی ایک سال سے اوپر ٹائم ہو گیا ہے لیکن ابھی تک اُن کو فنڈز نہیں ملے۔

جناب سپیکر! میں دوبارہ بتاتا ہوں کہ گورنمنٹ چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ کے لئے technical sanction مل چکی ہے مگر فنڈز ابھی تک issue نہیں ہوئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو سب سے زیادہ وہاں پر مرمت وغیرہ کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب! آپ طریق کار کے مطابق لے آئیں۔ اس کا جو طریقہ ہے آپ please اُس کو اختیار کریں۔ مہربانی

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پچھلے دو دن بھی میں نے متوجہ کیا تھا جس پر جناب نے تسلی سے بات سن کر گورنمنٹ سے پوچھا بھی تھا لیکن اُس وقت مشیر برائے صحت موجود تھے اور نہ ہی پارلیمانی سیکرٹری تھے۔ آج تیسرے دن سے PRSP کے ساڑھے چھ سات ہزار ملازمین ڈاکٹر، لیڈی ڈاکٹر، پیرامیڈیکل سٹاف، نرسیں، مڈوائف اور دیگر سٹاف چیئرنگ کراس پر اسمبلی کے سامنے اس شدید گرمی میں بیٹھے ہیں اور ابھی تک کوئی شنوائی نہیں ہے۔ سارے کے سارے بارہ سال خدمت کرنے کے بعد اب وہ lay off ہو رہے ہیں اور اس حوالے سے شدید پریشانی لاحق ہے۔ اب مزید یہ ہوا ہے کہ کل کسان اتحاد والے بھی یہاں آ گئے ہیں جنہوں نے اپنے سارے مسائل اٹھائے ہیں۔ بھچر صاحب نے بہت اچھی بات کی ہے کہ باردانے کا معاملہ دو چار روز کے اندر ختم ہو جائے گا۔ آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے اس معاملے کو کمیٹی کی طرف refer کیا ہے لیکن جب باردانے کے حوالے سے ٹائم ختم ہو جائے گا تو پھر لکیر پیٹنے کا فائدہ کوئی نہیں ہو گا۔

جناب سپیکر! بہر حال میں یہ عرض کروں گا کہ اس وقت دو sections اسمبلی کے باہر بیٹھے ہوئے ہیں اُن کے حوالے سے میں آپ کے توسط سے حکومت سے کہوں گا کہ ایک دو وزیر اگر available ہو جائیں بلکہ ٹی وی پر فوری طور پر اشتہار دیا جائے کہ وہ ایوان میں تشریف لے آئیں تو یہاں سے کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کو بھیجا جائے جو اُن کے پاس جا کر اُن کی دادرسی کر سکیں۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ دوستوں نے شدید گرمی کے حوالے سے پوائنٹ اٹھایا ہے۔ میں آپ کے توسط سے محکمہ تعلیم کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ اب گرمی بھی شدید ہے اور روزے بھی آ رہے ہیں۔ پنجاب یونیورسٹی میں جتنے بھی ماسٹرز ہو رہے ہیں اُن کے part-II کے exam announce کر دیئے ہیں۔ میں آپ کے توسط سے گورنمنٹ سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ exam چھوٹی عید کے بعد رکھ لیں تاکہ بچے تسلی سے تیاری بھی کر لیں، تب تک گرمی کی شدت بھی کچھ کم ہو جائے گی اور وہ روزے بھی آسانی سے رکھ لیں گے۔ میری یہ دو تین باتیں ہیں اگر اِن پر آپ گورنمنٹ کو متوجہ کروا دیں تو مہربانی ہوگی۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب کی باتیں note کی جائیں۔ بعد میں متعلقہ وزیر صاحب یا پارلیمانی سیکرٹری صاحب اِن کا نوٹس لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: محترمہ! کیا ہوا؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! یہ تحریک التوائے کار کا ٹائم ہے اس لئے میں request کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔

جناب سپیکر: میں نے تو ابھی تک تحریک التوائے کار کا وقت announce نہیں کیا۔ آپ کیسے کہہ رہی ہیں کہ تحریک التوائے کار کا وقت ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! ابھی کوئی بزنس ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میں نے تو ابھی تک تحریک التوائے کار کا وقت announce ہی نہیں کیا۔ آپ تشریف رکھیں کیونکہ ابھی اُس کا ٹائم شروع نہیں ہوا۔ پہلے توجہ دلاؤ نوٹسز کا وقت ہے لیکن اس کے لئے ابھی لاء منسٹر صاحب کا انتظار ہے لہٰذا اُس وقت تک کے لئے یہ pending کیا جاتا ہے۔ جب وہ آئیں گے تو پھر take up کرتے ہیں۔

تحاریک استحقاق

جناب سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق شروع کرتے ہیں۔پہلی تحریک استحقاق نمبر 18 چودھری اشرف علی انصاری کی ہے۔انصاری صاحب! ذرا آرام سے پڑھئے گا۔

تحریک التوائے کار نمبر 830/15 کے حوالے سے
محکمہ ہائر ایجوکیشن کی جانب سے غلط جواب کی فراہمی

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں نے ایک تحریک التوائے کار اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کروائی جس کا نمبر 830/15 ہے جو کہ ہاؤس میں مورخہ 4۔ ستمبر 2015 کو پیش ہوئی اور اس کا جواب 11۔اپریل 2016 کو ایوان میں دیا گیا۔ محکمہ کی طرف سے جو جواب دیا گیا ہے وہ صریحاً غلط اور حقائق پر مبنی نہ ہے۔ میری تحریک کا مؤقف تھا کہ گوجرانوالہ ضلع بھر میں گرلز کالجز کی تعداد 18 ہے جبکہ گوجرانوالہ شہر کے ایریا میں 6 ہے مگر کسی کالج میں بھی بی ایس سی کی کلاسز کا اہتمام نہ کیا گیا ہے جس کا تمام تر فائدہ نجی کالجز اٹھا رہے ہیں۔ سرکاری کالجز میں اس کی فیس چار ہزار جبکہ نجی کالجز میں اس کی فیس چالیس ہزار روپے ہے جو کہ سفید پوش اور غریب گھرانے کی طالبات اتنی زیادہ فیس برداشت نہیں کر سکتیں۔ محکمہ کے جواب کے مطابق گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ، گورنمنٹ کالج برائے خواتین وزیرآباد اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین قلعہ دیدار سنگھ میں بی ایس سی کی کلاسز جاری ہیں جبکہ میں نے ڈائریکٹوریٹ آف کالجز گوجرانوالہ سے اس بابت معلومات حاصل کیں تو معلوم ہوا کہ گوجرانوالہ کے کسی گرلز کالج میں بی ایس سی کی کلاسز کا اہتمام نہیں ہے۔ متذکرہ بالا کالجز میں بی ایس سی کی کلاسز کا کوئی وجود ہی نہیں ہے۔ محکمہ کی جانب سے میری تحریک التوائے کار کا غلط جواب دیا گیا ہے۔ اس طرح محکمہ ہائر ایجوکیشن کے متعلقہ ذمہ دار افسران نے غلط جواب دے کر نہ صرف میرا بلکہ اس پورے ایوان کا استحقاق مجروح کیا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: محترمہ مہوش سلطانہ آج چھٹی پر ہیں لہٰذا اس تحریک استحقاق کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! انتہائی اہم مسئلہ ہے لہٰذا اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: پہلے ان کی بات تو سننے دیں۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! پورے ضلع کا معاملہ ہے کیونکہ ضلع کے کسی بھی کالج میں بی ایس سی کی کلاسیں نہ ہیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ سے جواب لیں گے تو پھر ہی بات ہو گی۔

چودھری اشرف علی انصاری: جناب سپیکر! انہی کے جواب میں تحریک استحقاق آئی ہے کیونکہ ان کا جواب غلط تھا تو میں یہ تحریک استحقاق لایا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، ایسے نہیں جب اس تحریک استحقاق کا جواب آئے گا تو پھر دیکھیں گے۔ اب آپ تشریف رکھیں۔ یہ چودھری شبیر احمد کی تحریک استحقاق نمبر 19/2016 ہے۔ جی، چودھری شبیر احمد!

چیئرپرسن بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور
کا معزز ممبر اسمبلی کا فون سننے سے انکار

چودھری شبیر احمد: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میرے حلقہ کے ایک آدمی کو بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن میں کام تھا وہ میرے پاس آیا تو میں نے چیئرپرسن ٹیکنیکل ایجوکیشن بورڈ لاہور کو مورخہ 12- مئی 2016 کو ٹیلیفون کیا تو آفس کلرک (عمر) نے ٹیلیفون attend کیا۔ میں نے اسے اپنا تعارف کروایا اور کہا کہ میڈم سے بات کرنی ہے۔ اس نے کہا کہ wait کریں میں میڈم سے فون ملا رہا ہوں لیکن کچھ توقف کے بعد کلرک نے کہا کہ میڈم سے ابھی بات نہیں ہو سکتی تو میں نے کہا کہ جب میڈم free ہوں تو مجھ سے بات کروا دینا اور ساتھ ہی میں نے اپنا رابطہ نمبر بھی اسے لکھوا دیا لیکن محترمہ کی مجھے کوئی call نہ آئی۔ اگلے دن میں نے پھر اسے ٹیلیفون کیا آگے سے وہی practice دہرائی گئی حتیٰ کہ میں چار دن تک ٹیلیفون کرتا رہا

لیکن محترمہ نے مجھ سے بات نہ کی۔ آخر کار کلرک نے کہا کہ جناب میرا کام تو صرف پیغام پہنچانا ہے اور آپ نے جتنی بار ٹیلیفون کیا ہے میں ساتھ ساتھ میڈم کو بتا تا رہا ہوں۔ اب بات کرنا یا نہ کرنا تو ان کا کام ہے میں انہیں پابند تو نہیں کر سکتا۔ تمام حکومتی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین / افسران عوام کے جمع شدہ ٹیکسوں سے تنخواہیں اور دیگر مراعات حاصل کر رہے ہیں اور ان کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ عوام کے منتخب نمائندوں کا جائز عزت و احترام کریں چونکہ عوام کے کاموں کے سلسلے میں ان کے منتخب نمائندوں نے ہی ان افسران کے پاس جانا ہوتا ہے اور کسی بھی ادارے کا جو سربراہ ہوتا ہے اس پر زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور ان کے فرائض میں شامل ہے کہ اگر کوئی منتخب نمائندہ ٹیلیفون کرتا ہے تو وہ اس سے بات کریں اور اگر کسی وجہ سے available نہ ہوں تو call back کر کے بات کریں لیکن یہاں تو اس محترمہ کا روّیہ یکسر مختلف ہے۔ میں چار دن تک اسے ٹیلیفون کرتا رہا لیکن دفتر میں موجود ہونے کے باوجود اس نے مجھ سے بات کرنا گوارا نہیں کی۔ ایک صوبائی ادارے کی سربراہ کا ایک منتخب نمائندے کے ساتھ اس طرح کے روّیہ سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! اس تحریک استحقاق کو استحقاق کمیٹی کے سپرد کرنے پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، جی۔ آپ کی مرضی ہے۔ ویسے تھوڑا سا محکمہ کو سننا چاہئے تھا اور اس کا پتا کرنا چاہئے تھا۔ اب آپ نے اپنے طور پر ہی کہہ دیا ہے کہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ منسٹر سکولز ایجوکیشن! ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ایک بات سن لیجئے گا۔ میرا خیال ہے کہ کالجز کے متعلق مسئلہ ہے لیکن آپ اچھے طریقے سے سن بھی لیں گے اور ان کی بات پر کوئی عمل بھی کرنے کی کوشش کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں اس کی وضاحت کر دوں کہ ایک تو میرے بھائی نے بات کی تھی کہ سندھ کے اندر شدید گرمی کی وجہ سے سکولوں میں چھٹیاں ہو گئی ہیں تو پنجاب حکومت کو بھی consider کرنا چاہئے کیونکہ یہاں بھی شہروں کے اندر 52 سینٹی گریڈ تک ٹمپریچر پہنچا ہوا ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات یہ کی تھی کہ پنجاب یونیورسٹی نے ایم اے سیکنڈ پارٹ کے سارے امتحانات جون کے مہینے میں اس شدت کی گرمی اور رمضان کے اندر لینے کا فیصلہ کیا ہے اور اسے announce کر دیا ہے جس سے طلباء کے اندر اضطراب ہے۔ میری یہ request تھی کہ ایجوکیشن منسٹر صاحب مہربانی کریں اور ان سے بات کر کے عید الفطر کے بعد تک postpone کروادیں۔ طلباء روزے بھی رکھ لیں گے چونکہ اس شدت کی گرمی میں پڑھنے کا معاملہ بھی کافی مشکل ہو جاتا ہے تو انہیں یہ سہولت ہو جائے گی اور اس حوالے سے گورنمنٹ کی طرف سے اچھا gesture ہو گا۔

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! جہاں تک چھٹیوں کی بات ہے تو حکومت نے پچھلے سال 10۔ جون سے چھٹیاں کی تھیں اور اس سال ہم نے جو کیلنڈر دیا ہے اس میں یکم جون سے چھٹیاں ہیں جبکہ محکمہ موسمیات سے بھی ہم نے چیک کیا ہے تو ہفتہ اور اتوار کے اندر پنجاب میں ہلکی بارش کی امید ہے جس سے گرمی کی شدت کا یہ زور بھی ٹوٹے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ بچوں کو چھٹیوں پر جانے سے پہلے سکولوں کے اندر جو exams conduct ہوئے ہیں اور اس کے بعد preparatory اگلی کلاسوں کے اندر ہے تو وہ پورے کا پورا متاثر ہوتا ہے اس لئے ہم نے چھٹیاں یکم جون سے ہی رکھی ہیں اور یہ principle decision ہے کہ یکم جون سے چھٹیاں دے رہے ہیں جبکہ پچھلے سال 10۔ جون سے کی تھیں۔ یونیورسٹی امتحانات کے حوالے سے ہائر ایجوکیشن کے منسٹر ہی respond کریں گے کیونکہ میں اس کا منسٹر نہیں ہوں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: ابھی تک آپ بات کر کے سیر نہیں ہوئے۔ اب توجہ دلاؤ نوٹس کا وقت ہے اس لئے آپ تشریف رکھیں اور اس کے بعد آپ کی بات سنتے ہیں۔ لاء منسٹر صاحب! پہلے میں ایک بات کر دوں کہ لیڈر آف دی اپوزیشن چاہ رہے ہیں کہ کل گڈ گورننس کی جو بحث شروع تھی اور خود ہی ان کی طرف سے کورم point out ہو گیا ہے۔ اب وہ چاہتے ہیں کہ گڈ گورننس پر بات کرنے سے ان کے جو باقی صاحبان رہ گئے ہیں انہیں آج بولنے کی اجازت دی جائے جبکہ آج پی ایچ اے کی رپورٹ پر بحث ہونی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ویسے تو general discussion میں اس معزز ایوان کی کوئی روایت نہیں ہے کہ کورم point out کیا جائے اور پھر آپ کے علم میں ہے کہ جو ارشادات عالیہ قائد حزب اختلاف نے فرمائے تھے تو میں ان کا جواب دینے کے لئے اٹھا تو انہوں نے اپنے ممبران سے کہا کہ کورم پوائنٹ آؤٹ کر دیں۔ اس کے بعد آپ بھی باہر تشریف لے گئے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ آج کے ایجنڈے کو as it is ہی رہنا چاہئے اور اگر اس موضوع پر دوبارہ قائد حزب اختلاف بات کرنی مناسب سمجھتے ہیں تو کسی اور دن اسے دوبارہ ایجنڈے پر لے آئیں گے۔

جناب سپیکر: کل تو نہیں ہو سکے گا پھر وہ سوموار کے دن ہی جائے گا۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! کل گڈ گورننس پر بحث چل رہی تھی اور آج سارے ممبران اس پر بات کرنے کو تیار ہیں تو آپ ہارٹیکلچر پر بحث اگلے دن لے جائیں۔ یہاں پر لاء منسٹر نے کہا کہ میں جواب دینے کے لئے اٹھا تو میری بات کا اگر جواب دینا ہے تو میاں شہباز شریف آ کر دیں کیونکہ میں قائد حزب اختلاف ہوں اور وہ قائد ایوان ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میری بات کا جواب رانا ثناء اللہ کیسے دے سکتے ہیں؟ اگر وہ قائد حزب اقتدار ہیں تو میں قائد حزب اختلاف ہوں۔ میں نے ان کی بات سنی لیکن وہ میری بات سننے سے پہلے چلے گئے۔۔۔

جناب سپیکر: یہ ضروری نہیں ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! لیکن میری بات کا جواب اگر رانا ثناء اللہ دیں گے تو پھر ہم نہیں سنیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ویسے میں تو اس قسم کے تکبر کے جملے کو ادا نہیں کر سکتا کہ فلاں کون ہوتا ہے اور قائد حزب اختلاف کیا ہوتا ہے۔ یہاں سے ایک عام ایم پی اے بھی قائد ایوان کے behalf پر جواب دے سکتا ہے اور اپوزیشن کا کوئی بھی معزز ممبر بات کرے تو اس بات کا اتنا ہی وزن ہے جتنا کہ قائد حزب اختلاف کا ہے۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر: اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ یہ توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 930 move ہو چکا ہے اور اس کا جواب آنا ہے۔

گوجرانوالہ: دوران ڈکیتی مزاحمت پر شہری کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

(۔۔۔جاری)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ pending تھا اور اب یہ case workout ہو چکا ہے۔ اس کے ملزمان کا گروہ بین الاضلاعی تھا اور صوبہ سندھ کے شہر سکھر سے بھی کچھ ملزمان تھے تو ان سب کو یعنی گروہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور recovery بھی ہو گئی ہے اس لئے اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جائے۔

جناب سپیکر: اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1047 ڈاکٹر محمد افضل صاحب کا ہے، ڈاکٹر صاحب نے اس توجہ دلاؤ نوٹس کو withdraw کر لیا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 1050 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ ڈاکٹر صاحب! اسے پڑھیں۔

فیصل آباد: ٹریفک وارڈن کے تشدد سے ڈرائیور کی ہلاکت سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "دنیا" مورخہ 2016-05-17 کے مطابق فیصل آباد کے علاقہ پینسرہ میں ٹریفک وارڈن نے تشدد کر کے 40 سالہ ڈرائیور کو جان سے مار دیا؟

(ب) اس واقعہ کا مقدمہ کس تھانہ میں کن دفعات کے تحت درج ہوا ہے، اب تک کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور: (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ جو واقعہ پیش آیا ہے اس پر مقدمہ نمبر 342 مورخہ 16-05-16 بجرم 302/34 تھانہ ٹھیکری والا میں درج رجسٹرڈ ہوا۔ ملزم جس پر الزام ہے اُسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور ابھی اس کی پوسٹ مارٹم رپورٹ آنا باقی ہے کہ آیا اُس کی کسی ضرب کی وجہ

سے موت واقع ہوئی ہے کیونکہ وہاں پر یہ دونوں چیزیں allege ہو رہی ہیں کہ وہاں پر کوئی ایسا تشدد نہیں ہوا اور اُس کی ہلاکت جو ہے وہ ہارٹ اٹیک سے ہوئی ہے لیکن بہر حال یہ چیز میڈیکل سے واضح ہو جائے گی اور جو ملزم ہے کیونکہ وہ ایک سرکاری ملازم وارڈن تھا اُسے suspend کر کے اُس کی محکمانہ انکوائری عمل میں لائی جا رہی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں یہ عرض کروں گا کہ کافی تفصیل کے ساتھ اخبار کے اندر یہ خبر موجود تھی اور یہ جو روّیہ وردی پہن کر بن جاتا ہے بتدریج اس کو کنٹرول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں نے اسی ذہن کے ساتھ توجہ دلاؤ نوٹس دیا ہے تو میں آپ کے توسط سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو میڈیکل رپورٹ یا جو بھی انکوائری کا out come ہو اُس سے ایوان کو آگاہ کیا جائے کہ یہ چھوٹا معاملہ نہیں ہے اور اگر واقعی اُس نے تشدد کیا ہے اور اس طرح کا معاملہ ہوا ہے تو یہ اپنی اتھارٹی کی سنگین خلاف ورزی ہے اور یہ message across the board تمام پولیس ڈیپارٹمنٹ کو اور جو ٹریفک وارڈن ہیں اُن کو جانا چاہئے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! پرچہ درج ہو گیا ہے اب اُس کی تفتیش ہو رہی ہے اس توجہ دلاؤ نوٹس کو dispose of کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: اب تحاریک التوائے کار شروع کرتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 184/16 ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب! اسے پڑھیں۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! میری ایک تحریک التوائے کار ہے موت حیات کا مسئلہ ہے اس کو out of turn پڑھنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں ٹائم ملے گا تو ضرور آپ کو وقت دیں گے۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

سرکاری ہسپتالوں میں ڈائیلسز کے یونٹس کم ہونے کی وجہ سے مریضوں کو پریشانی کا سامنا

ڈاکٹر سید وسیم اختر: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ

"خبریں" کی اشاعت مورخہ 8۔مارچ 2016 کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں مہینوں لمبی تاریخیں، ڈائیلسز کے سینکڑوں مریض موت کے منتظر۔لاہور کے ہسپتالوں کے ڈائیلسز یونٹس میں مریضوں کے لئے جگہ کم پڑ گئی ہے۔لمبی لائنیں دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔لاہور کے جنرل ہسپتال میں 300 سے زائد، سروسز ہسپتال میں 100 سے زائد، میو ہسپتال میں 300 سے زائد اور گنگارام ہسپتال میں 200 سے زائد مریضوں سمیت سینکڑوں مریض ویٹنگ لسٹ میں شامل ہیں جبکہ پرائیویٹ ہسپتالوں میں فی ڈائیلسز فیس تین ہزار سے دس ہزار تک وصول کی جارہی ہے جو کہ قابل مذمت ہے۔حکومت کو چاہئے کہ ڈائیلسز یونٹس کی تعداد میں اضافہ کرے تاکہ ڈائیلسز کے مریضوں کو بروقت علاج کی سہولت حاصل ہو سکے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک ہیلتھ سے متعلقہ ہے یہ آج پڑھی گئی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب next week تک آئے، اسے نوٹ کر لیا جائے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! معزز پارلیمانی سیکرٹری موجود ہیں اور نہ ہی ایڈوائزر ہیلتھ ہیں۔

جناب سپیکر: آپ نے ابھی تو یہ تحریک التوائے کار پڑھی ہے وہ آئیں گے یہ انہیں پہنچ جائے گی آپ کیا کر رہے ہیں؟ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 238/16 سردار وقاص حسن موکل، جناب احمد شاہ کھگہ اور ڈاکٹر محمد افضل کی ہے یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے چودھری صاحب! اس کا جواب؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 240/16 جناب امجد علی جاوید کی ہے۔جی، جناب امجد علی جاوید! اسے پڑھیں

زرعی سائنسدانوں کی بیرون ملک منتقلی سے کسانوں کو پریشانی کا سامنا

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے، مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 24۔مارچ 2016 کی خبر کے مطابق پالیسیوں سے مایوس 450 سے زائد زرعی سائنسدان بیرون ملک منتقل۔گزشتہ تین دہائیوں میں ایوب زرعی ریسرچ کے 1800 سے زائد

تحقیق کار نجی کمپنیز سے منسلک ہوگئے، ترقی کے غیر یکساں مواقع، فنڈز میں مسلسل کمی وجہ بنی۔ تفصیلات کے مطابق ترقی کے یکساں مواقع کی عدم موجودگی ریسرچ فنڈز میں مسلسل کمی اور سازگار ماحول نہ ہونے کے باعث گزشتہ تین دہائیوں میں ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے 450 سے زائد زرعی سائنسدان بہتر مواقع کی تلاش میں بیرون ملک منتقل ہوگئے اور تقریباً 1800 سے زائد تحقیق کاروں نے نجی پیسٹی سائیڈ کمپنیز اور زرعی آلات بنانے والی فرموں میں نوکریاں حاصل کر لیں۔ محکمہ زراعت ریسرچ کے ذرائع کے مطابق حکومت پنجاب کی جانب سے گزشتہ دس سالوں میں زرعی بجٹ میں 60 فیصد کمی واقع ہوئی ہے جبکہ زرعی تحقیق کاروں کی ترقی اور پروموشن کے لئے تین سال قبل منظور کئے گئے چار درجاتی فارمولا پر تا حال عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ ان حالات کے پیش نظر متعلقہ انسٹیٹیوٹ کی جانب سے زرعی سائنسدانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے گزشتہ ماہ حکومت پنجاب کو سفارشات بھی بھیجی گئیں کہ ریسرچ ونگ کے سائنسدانوں کے لئے بھی یونیورسٹیز اور قومی وفاقی تحقیقی اداروں کے متوازی سروس سٹرکچر کی منظوری، پرفارمنس کی بنیاد پر تحقیق کاروں کی مراعات میں اضافہ و ترغیبات میں بڑھوتری، ریسرچ اداروں میں برین ڈرین کی روک تھام کے لئے ریسرچرز کی مالی اعانت ریسرچ کے لئے انڈوومنٹ فنڈ کا قیام اور ان کی capacity building کے لئے اقدامات کی سفارش کی گئی ہے۔ اس صورتحال کے منظر عام پر آنے سے کاشتکاروں اور ان کے نمائندگان میں بہت بے چینی اور تشویش پائی جاتی ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کر دیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 267/16 سردار وقاص حسن موکل، ڈاکٹر محمد افضل، جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے آپ میں سے اسے کون پڑھے گا۔ جی، کھگہ صاحب! اسے پڑھیں!

لاہور ڈویژن میں خطرناک عمارتوں کی آڑ میں
بغیر نقشہ اور کمرشلائزیشن فیس نئی عمارتوں کی تعمیر کا انکشاف

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" مورخہ 12۔ اپریل 2016 کی خبر کے مطابق لاہور ڈویژن میں خطرناک عمارتوں کی آڑ

میں سینکڑوں نئی عمارتیں تعمیر کرادی گئیں۔ سرکاری خزانے کو نقشہ فیس اور کمرشلائزیشن کی مد میں کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا کر افسران اور عملے نے کمائیاں کر لیں۔ ایل ڈی اے، ٹی ایم ایز اور والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کی جانب سے اس صورتحال کے حوالے سے کمشنر اور پنجاب حکومت کی ایڈوائزری کمیٹی کو بھی دھوکا میں رکھا جا رہا ہے۔ عمارتوں کے منہدم ہونے اور زلزلوں وغیرہ کے پیش نظر لاہور، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کی انتہائی خطرناک، بوسیدہ، مرمت طلب عمارتوں کا سروے کر کے ڈی سی اوز سے تفصیلات مانگی گئی تھیں۔ لاہور ڈویژن کے لئے ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ جبکہ لاہور ڈسٹرکٹ کے لئے ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ کو فوکل پرسن مقرر کیا گیا۔ ایل ڈی اے ٹاؤنز و تحصیل میونسپل انتظامیہ کو ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ تاہم ایک سال گزرنے کے باوجود اب تک کی گئی کارروائیوں کے حوالے سے اصل صورتحال سے لاعلم رکھا جا رہا ہے اور مکمل ڈیٹا فراہم نہیں کیا جا سکا لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے پاس اس کا جواب ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (جناب رمضان صدیق بھٹی): جناب سپیکر! اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے کہ یہ درست ہے کہ ضلع لاہور، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کی انتہائی خطرناک بوسیدہ مرمت طلب عمارتوں کے سروے کے لئے ڈی او بلڈنگ کو فوکل پرسن مقرر کیا گیا تھا نیز ایل ڈی اے اور والڈ سٹی اتھارٹی بھی اس سلسلے میں مصروف ہیں۔ اس ضمن میں تحریر ہے کہ پنجاب اربن جو روزانہ کی بنیاد پر ضلع وار خطرناک قرار دی گئی عمارات کے بارے میں تفصیل بذریعہ میل جاری کرتا ہے مورخہ 16-05-12 کو جاری شدہ رپورٹ کے مطابق لاہور ڈویژن کے چاروں اضلاع میں خطرناک قرار دی گئی عمارات کی تازہ ترین صورتحال درج ذیل ہے۔ لاہور شہر میں خطرناک عمارات کی تعداد 511 ہے جو عمارات گرائی جا چکی ہیں وہ 41 ہیں، جن کا ابھی گرایا جانا باقی ہے وہ تقریباً 120 ہیں، تعداد عمارات جن کی مرمت ہو چکی ہے وہ 55 کے قریب ہیں اور تعداد عمارات جن کی مرمت بقایا ہے وہ 174 کے قریب ہیں۔ ابھی تک جن عمارات کے گرائے جانے یا مرمت کرنے کا فیصلہ باقی ہے وہ 121 کے قریب ہیں۔ لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ایریا میں خطرناک عمارات کی تعداد 10 ہے، ان 10 کی ہی مرمت تجویز کی گئی ہے اور مالکان کو نوٹس دیئے گئے ہیں کہ وہ مرمت کروائیں۔ والڈ سٹی اتھارٹی کے ایریا میں عمارات تقریباً 93 ہیں ان میں سے گرائی جانے والی عمارات 11 ہیں، جن کا گرایا جانا باقی ہے وہ 55 کے قریب ہیں، جن عمارات کی مرمت تجویز کی گئی

ہے وہ 23 کے قریب ہیں اور 4 عمارات کا pending decision ہے۔ اسی طرح ضلع قصور میں خطرناک عمارات کی تعداد 308 ہے۔ 14 کے قریب خطرناک عمارتیں گرائی جاچکی ہیں، جن کا گرایا جانا باقی ہے ان کی تعداد 5 ہے، باقی جن کی مرمت ہو چکی ہے وہ تقریباً 209 ہیں، تعداد عمارات جن کی مرمت ابھی بقایا ہے ان کی تعداد 76 ہے اور pending 4 ہیں جن کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہو سکا۔

جناب سپیکر! ننکانہ صاحب میں خطرناک عمارات کی تعداد 251 ہے، جو عمارات گرائی جاچکی ہیں ان کی تعداد 79 ہے اور جن کا گرایا جانا باقی ہے ان کی تعداد 101 ہے، 8 عمارتیں مرمت کے بعد قابل استعمال ہو چکی ہیں اور 66 عمارتوں کے مالکان کو نوٹس دیئے گئے ہیں کہ وہ بھی ان کو مرمت کرائیں۔

جناب سپیکر! ضلع شیخوپورہ میں 183 کے قریب خطرناک عمارات declare کی گئی تھیں۔ جو عمارات گرائی جاچکی ہیں ان کی تعداد 74 ہے، جن کا ابھی گرایا جانا باقی ہے وہ 31 کے قریب ہیں جو استعمال کے قابل نہیں ہیں، جو مرمت کے بعد قابل استعمال ہیں ان کی تعداد 36 ہے اور جن عمارات کی مرمت ابھی باقی ہے ان کے مالکان کو نوٹس جاری کئے گئے ہیں ان کی تعداد 42 ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا للہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 273/16 سردار وقاص حسن موکل، چودھری عامر سلطان چیمہ اور ڈاکٹر محمد افضل کی ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! میری تحریک التوائے کار نمبر 73/16 ہے جو پڑھی جاچکی ہے اور تین ہفتے گزر گئے ہیں لیکن ابھی تک اس کا جواب نہیں آیا۔

جناب سپیکر: محترمہ فائزہ احمد ملک کی تحریک التوائے کار نمبر 73/16 کا پتا کیا جائے۔ چیمہ صاحب! آپ اپنی تحریک التوائے کار نمبر 273/16 کو پڑھیں۔

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں سوچ رہا تھا کہ جواب آتا نہیں ہے میں پڑھ کر کیا کروں گا؟

جناب سپیکر: آپ نے ابھی پڑھی نہیں ہے تو اس کا جواب پہلے کیسے دیں گے اور ابھی آپ نے جواب سنا نہیں ہے؟

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! وزیر صاحب یہاں سے بڑے مزے سے اُٹھ کر چلے گئے۔

جناب سپیکر: آپ اپنی تحریک پڑھیں یہاں پارلیمانی سیکرٹری صاحب موجود ہیں۔

لاہور میں سولہ فیصد لڑکے اور پندرہ فیصد لڑکیاں تعلیم سے محروم

چودھری عامر سلطان چیمہ: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ "دُنیا" مورخہ 19۔ اپریل 2016 کی خبر کے مطابق لاہور صوبائی دارالحکومت کے 11 فیصد پرائمری سکولوں میں صرف ایک ٹیچر 7 فیصد بچے کبھی سکول نہیں گئے۔ لاہور کے تعلیمی بجٹ 7۔ ارب 68 کروڑ میں سے 7۔ ارب 38 کروڑ اساتذہ اور سٹاف کی تنخواہوں کی مد میں چلے جاتے ہیں۔ اس طرح فروغ تعلیم کے لئے صرف 30 کروڑ روپے ہی بچتے ہیں۔ الف اعلان مہم نے لاہور کی (ڈیٹا فیکٹ شیٹ) حقائق پر مبنی ششماہی رپورٹ 2016 جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لاہور میں 16 فیصد بچے سکولز سے باہر ہیں جن میں لڑکیاں 15 فیصد اور لڑکے 16 فیصد ہیں۔ آؤٹ آف سکول طلباء میں 32 فیصد طلباء کا تعلق غریب گھرانوں، 8 فیصد کا تعلق امیر گھرانوں سے ہے اور 7 فیصد بچے ایسے ہیں جنہوں نے کبھی سکول جا کر نہیں دیکھا۔ شہر کے کل پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز کی تعداد 1261 ہے جن میں 15 ہزار 567 اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں۔ پرائمری سکولز کی انرولمنٹ 68 فیصد ہے جن میں سے 34 فیصد بچے مڈل تک سکولز سے بھاگ جاتے ہیں اور ان میں سے صرف 23 فیصد بچے ہائی سکول تک پہنچ پاتے ہیں۔ 45 فیصد بچے سرکاری سکولز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور 52 فیصد نجی سکولز میں جبکہ 2 فیصد بچے مدارس میں جا رہے ہیں۔ سکولز کی بنیادی سہولتوں کے حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ لاہور میں 7 فیصد سکولز میں بیت الخلا نہیں، 4 فیصد میں بجلی کی سہولت نہیں اور 2 فیصد چار دیواری سے محروم ہیں۔ موجودہ صورتحال کے مطابق پرائمری سکولز کی بڑی تعداد میں چار کلاس روم ہیں اور 41 بچوں کی جماعت کو ایک ٹیچر پڑھا رہا ہے۔ لاہور کے بارے میں حیران کن امر یہ ہے کہ گیارہ فیصد سکولز میں صرف ایک ہی ٹیچر موجود ہے جو تمام جماعتوں کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے کی تگ و دو میں مصروف ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن (محترمہ جوئس روفن جولیس): جناب سپیکر! تحریک ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ مذکورہ اخباری خبر حقائق پر مبنی نہ ہے۔ محکمہ سکول ایجوکیشن وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق فروغ تعلیم اور معیار تعلیم کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور اس سلسلے میں

پنجاب کے تمام اضلاع بشمول لاہور میں" بڑھو پنجاب اور پڑھو پنجاب" مہم کے تحت انقلابی اقدامات کئے جارہے ہیں۔ یہ خبر غلط ہے کہ لاہور میں 16 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ لاہور میں 4 سے 9 سال کی عمر کے بچوں کو سکولوں میں لانے کے لئے بھرپور انداز میں UPE مہم چلائی جارہی ہے۔ اس مہم میں شعبہ تعلیم لاہور کے ضلعی افسران اور اساتذہ کرام گھر گھر جاکر والدین کو ترغیب دیتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ سکول جانے والی عمر کا ہر بچہ سکول میں داخل ہو۔ وزیر اعلیٰ کے احکامات کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے بھٹہ مزدوروں کے بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کے لئے جامع اور عملی اقدامات کئے ہیں اور نہ صرف انہیں مفت کتابیں، مفت یونیفارم اور جوتے دیئے جارہے ہیں بلکہ ان کے والدین کو خدمت کارڈ کے ذریعے مالی امداد بھی دی جارہی ہے۔ مذکورہ اخباری خبر میں لاہور میں سرکاری سکولوں کی تعداد 1261 بتائی گئی ہے جبکہ اصل میں یہ تعداد 1218 ہے۔ اس طرح اس خبر کے مطابق سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد 15567 ہے جبکہ لاہور میں اساتذہ کی صحیح تعداد 5693 ہے۔ یہ بات بھی حقیقت پر مبنی نہ ہے کہ 34 فیصد بچے مڈل کی سطح پر پہنچنے پر سکولوں سے بھاگ جاتے ہیں۔ بچوں کی سکولوں میں retention کو برقرار رکھنے کے لئے مختلف اقدامات کئے جارہے ہیں اور مربوط مانیٹرنگ سسٹم کے تحت بچوں کو سکولوں میں retention کو پرکھا جاتا ہے اور اس کے مطابق فوری اقدامات کئے جاتے ہیں۔ حکومتی پالیسی کے تحت سرکاری سکولوں میں پڑھنے والے تمام بچوں کو مفت تدریسی کتابیں مہیا کی جاتی ہیں تاکہ ان کے والدین کا مالی بوجھ کم کیا جاسکے۔ لاہور میں کوئی بھی سرکاری سکول نہ ہے جہاں ایک ہی ٹیچر کام کررہا ہے۔ حال ہی میں خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار دیا جاچکا ہے اور اس وقت بھرتی کا عمل جاری ہے۔ امید ہے کہ عنقریب یہ بھرتی مکمل ہو جائے گی جس سے لاہور میں اساتذہ کی باقی ماندہ خالی اسامیاں پُر ہو جائیں گی۔ لاہور کے سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتوں کے حوالے سے باور کرایا جاتا ہے کہ لاہور کے 1218 سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں موجود ہیں اور ان بنیادی سہولتوں کی مسلسل فراہمی اور بہتری کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں۔ Non salary budget این ایس پی گرانٹ کے ذریعے لاہور کے سرکاری سکولوں کو ایک خطیر رقم فراہم کی جاتی ہے جو سکول کونسل کے ذریعے سکولوں کی جملہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ ان حکومتی کاوشوں کی بدولت نہ صرف عوام الناس سرکاری سکولوں پر اعتماد اور رجحان بڑھا ہے بلکہ سرکاری سکولوں میں معیار تعلیم بھی بلند ہوا ہے جس سے امتحانی نتائج میں بہتری آئی ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میری ایک تحریک التوائے کار ہے اور میں نے سیکرٹری صاحب کے پاس جمع کروائی تھی۔ یہ ڈاکٹر سید وسیم اختر، سردار شہاب الدین خان، چودھری عامر سلطان چیمہ اور میری طرف سے مشترکہ تحریک ہے جو باہر کسان بیٹھے ہیں ان کے حوالے سے ہے۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ہمیں اس تحریک التوائے کار پر بحث کی اجازت دے دیں۔ یہ ایک انتہائی اہم مسئلہ ہے جس سے پنجاب کی 70 فیصد آبادی براہ راست متاثر ہو رہی ہے۔ کل سے یہاں پر ہزاروں لوگوں نے اسمبلی کا گھیراؤ کیا ہوا ہے جس سے ایک آدمی جاں بحق بھی ہوا ہے۔ جب یہ خبر پورے پنجاب میں پھیلی ہے تو مختلف ضلعوں سے ہزاروں کسان اور کاشتکار یہاں پر پہنچ رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس سے پہلے کہ حالات مزید سنگین صورتحال اختیار کر جائیں۔ اب بھی اتنی سنگین صورتحال ہے کہ آپ نے تمام راستے کو خاردار تاریں لگا کر بند کئے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ پیدل کوئی آدمی مال روڈ کی طرف جا سکتا ہے اور نہ ہی آ سکتا ہے۔ صرف ایک راستہ کوپر روڈ والا کھلا ہے، وہاں پر بھی ڈیڑھ گھنٹہ انتظار کرنا پڑتا ہے اور ہر وقت ٹریفک جام ہے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ اپوزیشن کے تمام پارلیمانی لیڈران کی طرف سے یہ تحریک التوائے کار ہے تو آپ ہمیں اس پر out of turn بحث کی اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، out of turn بحث کی اجازت کس طرح دی جاتی ہے؟ آپ وہ تو بتائیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر کوئی urgent matter ہو۔۔۔

جناب سپیکر: جی، پہلے تحریک التوائے کار پڑھیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ تحریک التوائے کار پڑھ دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، آپ جو فرما رہے ہیں مجھے قاعدے قانون کے مطابق تو چلنے دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ قاعدے قانون کے مطابق چلیں۔ میں نے تو آپ سے گزارش کی ہے کہ آپ اجازت دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، تحریک التوائے کار پڑھنے کی اجازت دے دوں گا۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ مجھے پڑھنے کی اجازت دے دیں لیکن باہر تو کربلا بنی ہوئی ہے، ہزاروں لوگ تپتی سڑک پر بیٹھے ہیں اور وہاں پر ان کا کوئی پُرسان حال نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، میں کہہ رہا ہوں کہ میں آپ کو اسے پڑھنے کی اجازت دیتا ہوں اور اس کے بعد قاعدہ کے مطابق چلوں گا۔ This I tell you.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ کی یہ discretion ہے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، باقی کارروائی (85)rules کے تحت ہو گی۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ ہاؤس کی کارروائی قاعدے قانون کے تحت چلائیں۔ دیکھیں! جب اسمبلی in session ہو، معاملہ urgent ہو اور معاملہ ہزاروں لاکھوں لوگوں سے متعلق ہو۔ پورا ہاؤس یرغمال بنا ہوا ہو۔۔۔

جناب سپیکر: جی، یہ آپ نے بنایا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! لوگ اسمبلی کے سامنے مر رہے ہیں۔ ہماری نمائندگی کیا کہتی ہے؟ یہ انتہائی اہم مسئلہ ہے کہ اس پر بات ہونی چاہئے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب! آپ کیا کرتے ہیں اور میں آپ کو کیا کہہ رہا ہوں؟ میں آپ کو کہہ رہا کہ آپ اس کو پڑھ دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں اس کو پڑھتا ہوں اور اس کے بعد اس پر بحث کی اجازت دے دیں۔ اب لاء منسٹر صاحب بھی آ گئے ہیں ان سے بھی پوچھ لیں۔

جناب سپیکر: جی، میں دیکھوں گا کہ اگر 62 آدمی آپ کے ساتھ ہوں گے تو پھر آپ کو اجازت ملے گی ورنہ نہیں ملے گی۔

کسانوں کا مال روڈ فیصل چوک پر اپنے مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ روزنامہ "ایکسپریس" مورخہ 2016-05-19 کی خبر کے مطابق کسانوں کی جانب سے مال روڈ فیصل چوک میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان مذاکرات ناکام

ہونے پر کسانوں نے آلوؤں کو آگ لگادی۔ کسان اتحاد کے صدر نے کہا کہ CCPO لاہور ہمارا مسئلہ حل نہیں کر سکتے۔ مطالبات پورے ہونے تک دھرنا دیں گے۔ کسانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ کسانوں کے لئے بجلی کا یونٹ پانچ روپے کیا جائے، کھاد سستی کی جائے اور اس پر سبسڈی دی جائے۔ ادھر پاکستان کسان اتحاد کی جانب سے 23۔ مئی کو مال روڈ پر دھرنے کو روکنے کے لئے پولیس اور انتظامیہ نے کریک ڈاؤن کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ کسانوں نے حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے مسائل کے حل کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں لہٰذا میری استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: جی، آپ نے پڑھ لی ہے اب اس پر بحث نہیں ہو گی۔ آپ تشریف رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف نے بالکل یہ درست فرمایا ہے کہ کل کسانوں نے کہا کہ ان کے مطالبات پورے کئے جائیں اور جب تک پورے نہیں کئے جائیں گے وہ دھرنا دیں گے۔[**********](قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "شیم شیم" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، ایسے الفاظ کو کارروائی سے حذف کیا جاتا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس سے متعلق اب میں کیا کہوں گا۔[******] جس نے متعارف کرایا ہے۔۔۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! ان کو شرم آنی چاہئے۔۔۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔ میں نے نوٹس لے لیا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! آپ حوصلہ رکھیں اور میری بات سنیں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر![***********] یہ کسانوں کی تذلیل ہے۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: جی، غیر پارلیمانی الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! [***] نے پاکستان کا نقصان کیا، [***] promote کرنے کے لئے یہ لوگ ان کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ آپ دھرنا جاری رکھیں۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران احتجاجاً اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو گئے)

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ دھرنے کو [***] کہہ کر دس کروڑ کسانوں کو گالی دے رہے ہیں، اس لئے یہ [***] اس حکومت پر ہے، چھوٹو گینگ پر [***] ہے۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران نے "گو نواز گو" کی نعرے بازی کی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ دھرنے کی [***] سے پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں، یہ دھرنے کی [***] سے پاکستان میں نفاق پیدا کرنا چاہتے ہیں، یہ دھرنے کی [***] کو ملک میں پھیلانا چاہتے ہیں، یہ لوگوں کے پاس جا کر ان سے کہتے ہیں کہ آپ دھرنا جاری رکھیں۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران نے "گو نواز گو" کی نعرے بازی کی)

جناب سپیکر: انہوں نے کسی کو بُرا نہیں کہا، یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں یہ بات On the floor of the House کہہ رہا ہوں کہ قائد حزب اختلاف کو تو یہ بھی پتا نہیں ہے کہ ان کے مطالبات کیا ہیں؟

جناب سپیکر: انہوں نے بتایا ہے، انہوں نے بتایا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! دھرنے کی [***] کی promotion میں لگے ہوئے ہیں۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! میں آپ سے گزارش کرتا ہوں آپ floor قائد حزب اختلاف کو دیں اور ان سے کہیں کہ وہ یہ بتائیں کہ ان کے مطالبات کیا ہیں، یہ ان کے مطالبات بتائیں۔۔۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب محمد عارف عباسی: جناب سپیکر! یہ حکومت کسانوں کا معاشی قتل کر رہی ہے، یہ قاتل حکومت ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ پہلے ان کے مطالبات بتائیں، floor آپ قائد حزب اختلاف کو دیں اور وہ بتائیں کہ ان کے مطالبات کیا ہیں؟

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران کی طرف سے "قاتل حکومت" کی نعرے بازی)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! قائد حزب اختلاف ان کے مطالبات بتائیں۔

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ دھرنے کی [***] کو پاکستان میں پھیلانا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں اور سننے کا حوصلہ رکھیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ پاکستان میں ایک ایسی وبا پھیلانا چاہتے ہیں کہ پاکستان میں کوئی حکومت عوام کے لئے کوئی کام نہ کر سکے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ان محنت کشوں کو یہ [***] کہہ رہے ہیں حالانکہ احتجاج کرنا دھرنا دینا ان کا جمہوری حق ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈز پلیز۔ Please have your seat.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ وزیر قانون نے باہر بیٹھے ہوئے لوگوں کو، باہر بیٹھے ہوئے کسانوں کو۔۔۔

جناب سپیکر: قائد حزب اختلاف کی بات سنیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! باہر بیٹھے ہوئے کسانوں کو، مزدوروں کو محنت کشوں کو [***] قرار دیا ہے۔

جناب سپیکر: .No انہوں نے ان کو نہیں کہا۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): ان کے اس رویہ پر میں ان کو condemn کرتا ہوں اور انہیں کہتا ہوں کہ ان کے چہروں پر [***] پڑی ہوئی ہے۔ (قطع کلامیاں)

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! ان کا پروگرام یہ ہے کہ انہوں نے اجلاس کا بائیکاٹ کرنا ہے، انہوں نے ابھی یہاں پر شور شرابا کرنا ہے، اس کے بعد بائیکاٹ کرنا ہے اور پھر دھرنے کی [***] کو لے کر ان کے پاس جانا ہے۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران نے "گو نواز گو" کی نعرے بازی کی)

جناب سپیکر! اگر قائد حزب اختلاف ان کے مطالبات پر بات کریں تو میں ان کی ایک، ایک بات کا جواب دینے کے لئے تیار ہوں لیکن میری شرط یہ ہے کہ اپنی بات کرنے کے بعد یہ میرا جواب سن کر ہی باہر جائیں، پہلے نہ چلے جائیں۔۔۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران کی طرف سے "قاتل حکومت" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔

(اس مرحلہ پر اپوزیشن کے معزز ممبران کی طرف سے "قاتل حکومت" کی نعرے بازی)

دیکھیں! آپ تشریف رکھیں۔ مجھے بات کرنے دیں اور ان کی بات سننے دیں۔ محترمہ کی بات بھی سننے دیں۔ آپ تشریف رکھیں، محترمہ! آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: شکریہ۔ جناب سپیکر! تحریک التوائے کار پڑھنے سے پہلے میں آپ سے request کروں گی کہ ہم اگر کوئی issue آپ کے سامنے لے کر آ رہے ہیں، وزیر قانون ہمیشہ بڑے تحمل کے ساتھ ہر بات کا جواب دیتے تھے لیکن اب جوان کا رویّہ ہے، مجھے اس پر آج بڑا افسوس ہوا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہو جائے گا، ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! مجھے انتہائی افسوس ہوا ہے۔

جناب سپیکر: آپ اپنی بات کریں۔

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی امور (جناب طارق مسیح گل): جناب سپیکر! جیسا روّیہ رکھیں گے ہم بھی ویسا رویہ رکھیں گے، اگر آپ تسلی سے بات کریں گے تو ہم بھی تسلی سے بات کریں گے، آپ جیسے بات کریں گے ہم بھی ویسے ہی بات کریں گے۔

جناب سپیکر: ایسی بات نہیں کرنی چاہئے، آپ محترمہ کو بات کرنے دیں۔ محترمہ! آپ تحریک التوائے کار پیش کریں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! اگر اس ایوان کی۔۔۔

(اذان ظہر)

جناب سپیکر: جی، محترمہ!

انجمن مزارعین اوکاڑہ کا کسانوں کے عالمی دن پر پرامن مظاہرہ اور پولیس کا تشدد

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ 13۔اپریل 2016 کو انجمن مزارعین اوکاڑہ نے کسانوں کے عالمی دن کے موقع پر پرامن احتجاج کا اہتمام کیا جس میں انہوں نے اپنے مطالبات حکومت کے سامنے پیش کئے کہ ان کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں، جن زمینوں کو عرصہ دراز سے وہ کاشت کر رہے ہیں۔ ان غریب نہتے کسانوں کے اوپر نہ صرف وہاں تشدد کیا گیا بلکہ پُرامن کسانوں پر انسداد دہشت گردی ایکٹ کے ذریعے دہشت گردی کے مقدمات بھی بنائے گئے ہیں، مظلوم کسان جیلوں میں ہیں۔ اس تمام واقعہ سے پوری دنیا میں صوبہ کے اداروں کی بے پناہ بدنامی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! باوثوق ذرائع کے مطابق انجمن مزارعین کے جنرل سیکرٹری کو ساہیوال جیل سے نکال کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف وہاں کی عوام میں تشویش پائی جا رہی ہے کہ حکومت نہتے کسانوں کو دہشت گرد بنا کر پیش کر رہی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہونے والے اقدامات جو دہشت گردی کی روک تھام کے لئے قوانین بنائے گئے ہیں، حکومت ان کا ناجائز استعمال کرنے جا رہی ہے جس کی وجہ سے ان مزارعین کے ساتھ صوبہ بھر کی عوام میں شدید اضطراب پایا جا رہا ہے لہذا میری استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دیتے ہوئے اس پر ایوان میں بحث کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے اس تحریک التوائے کار کو کل تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ رانا مشہود صاحب! آپ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتے تھے؟

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: تشریف رکھیں، Have your seat. مولانا صاحب! تشریف رکھیں میں آپ کو ابھی ٹائم دیتا ہوں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! ہاؤس کے اندر بلوچستان کے جو toppers ہیں position holders ہیں وہ ابھی تشریف لا رہے ہیں، یہ سارے بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے بلوچستان میں top کیا ہے۔ وہ جب تشریف لائیں گے تو اس وقت گزارش کروں گا، آپ مجھے اس وقت پوائنٹ آف آرڈر پیش کرنے کی اجازت دے دیں تاکہ میں انہیں welcome کر دوں اور چیف منسٹر بلوچستان خود ان کو لے کر پنجاب میں آئے ہیں، لہٰذا میں اس وقت بات کرنا چاہوں گا جب وہ تشریف لے آئیں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے، آپ اس وقت بات کریں گے جب وہ تشریف لائیں گے۔ جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! دونوں جو تحاریک التوائے کار پیش کی گئی ہیں، آپ ان کے جواب آنے تک ان کو pending فرما دیں، جو تحریک التوائے کار لیڈر آف دی اپوزیشن نے پیش کی ہے، اس تحریک میں دونوں مطالبات جو انہوں نے تحریر کئے ہیں، یہ مطالبات وفاقی حکومت سے متعلقہ ہیں۔

جناب سپیکر: جی، کیا فرمایا ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! وفاقی حکومت سے متعلقہ ہیں۔ ایک مطالبہ جو انہوں نے اپنی تحریک التوائے کار میں تحریر کیا ہے کہ بجلی کی قیمت پانچ روپے فی یونٹ کر دی جائے اور دوسرا یہ ہے کہ کھاد پر سبسڈی دی جائے۔ یہ دونوں مطالبات جو انہوں نے اپنی تحریک التوائے کار میں تحریر کئے ہیں یہ وفاقی حکومت سے متعلقہ ہیں، یہ جواب تو میں وفاقی حکومت سے لے کر دے سکتا ہوں ویسے میری انفارمیشن یہ ہے کہ وزیر اعظم نے کسان نمائندوں کو جن میں یہ لوگ بھی شامل ہیں پہلے 18 تاریخ کو بلایا تھا لیکن 18 تاریخ کی میٹنگ ملتوی ہو گئی ہے۔

جناب سپیکر!اب میرا خیال ہے کہ within this week یا early next week وزیراعظم ان کے نمائندوں سے مل کر اس مسئلے کا کوئی حل کریں گے لیکن ان کا جو پنجاب سے مطالبہ ہے وہ قائد حزب اختلاف بیان فرمائیں تو میں اس کا بھی جواب دینے کو تیار ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی،فرمائیں!

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!یہ مطالبہ میری طرف سے نہیں تھا میں نے تحریک التوائے کار پیش کرنے کے لئے اخبار کی ایک کٹنگ لگائی تھی۔

جناب سپیکر!دوسری بات یہ ہے کہ اس وقت سب سے بڑا مسئلہ باردانہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کسان اتنا ذلیل و خوار ہو گیا ہے کہ۔۔۔

جناب سپیکر: آلو والے بیٹھے ہیں یا باردانے والے بیٹھے ہیں؟

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!یہ مطالبہ ان کی طرف سے ہے آج بھی باہر کسان دونوں ہاتھوں سے روپیٹ رہے ہیں کہ انتظامیہ کے کارندوں اور وہاں پر حکومتی ایم این ایز، ایم پی ایز کے منظور نظر کسانوں کو باردانہ مل گیا ہے لیکن باقی کسی کو باردانہ نہیں ملا۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ان کی بات سنیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر!اگر محترم قائد حزب اختلاف مجھے ایک منٹ دے دیں۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر!آپ اس پر بات کرنے کے لئے وقت رکھیں تو ہم سارے کسانوں کے مسائل کے حوالے سے بات کرنا چاہتے ہیں۔کسانوں کے جو مسائل پنجاب حکومت سے متعلقہ ہیں یہ وہی حل کر دیں، سبسڈی دینا یا باقی وفاقی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن یہاں امدادی قیمت پنجاب حکومت نے مقرر کی ہوئی ہے جس پر آج تک عمل نہیں ہوا یعنی چاول کی امدادی قیمت پر عمل نہیں ہوا، کپاس اور پھٹی کی امدادی قیمت پر عمل نہیں ہوا، گندم کی امدادی قیمت -/1300 روپے فی من ہے لیکن یہاں پر کسان -/1000، -/1050 اور -/1100 روپے میں بیچ رہا ہے۔80 فیصد نچلے درجے کا کاشتکار جسے ہم سہولت فراہم کرنا چاہتے تھے ان کو ان کی گندم کی پوری قیمت نہیں ملی اور وہ آڑھتیوں کے ہاتھوں لٹ چکا ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ میرے خیال میں ہم اس پر بحث کے لئے کوئی دن رکھ لیں تو بہتر رہے گا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! general statement تو کوئی بھی دی جا سکتی ہے اور کسی طرح سے بھی دی جا سکتی ہے کہ کپاس کی امدادی قیمت نہیں ملی۔ متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے منسٹر اور پارلیمانی سیکرٹری کے پاس ریکارڈ موجود ہے کہ کتنے لاکھ لوگوں کو کاٹن کی امدادی قیمت ملی ہے، کتنے لاکھ لوگوں کو چاول کی امدادی قیمت ملی ہے اور اس کا باقاعدہ ریکارڈ موجود ہے ان لوگوں کے نام چیک sign ہوئے ہیں ان لوگوں نے خود وصول کئے ہیں۔ اسی طرح سے سیلاب کے دنوں میں جن لوگوں کو امداد دی گئی اس کا ریکارڈ بھی موجود ہے۔ جہاں تک باردانے کا تعلق ہے اگر قائد حزب اختلاف مناسب سمجھتے ہیں اور یقین دہانی کرائیں کہ یہ اس دن general discussion پر کورم point out نہیں کریں گے تو اس پر ٹائم مقرر کر لیں۔ چونکہ general discussion ان ممبران سے متعلقہ ہوتی ہے جنہوں نے اس میں حصہ لینا ہوتا ہے تو یہ جس دن کہیں کل تو جمعۃ المبارک ہے یہ سوموار کو کہیں، منگل کو کہیں تو آپ باردانے پر general discussion رکھ لیں سیکرٹری فوڈ یہاں پر ہوں گے، منسٹر فوڈ بھی یہاں پر ہوں گے ان کے پاس سارا data ہوگا جو وہ اس معزز ایوان کے سامنے رکھ دیں گے جو practice بنائی گئی ہے وہ بھی سامنے رکھ دیں گے۔ اس وقت بھی پورے پنجاب میں گندم کی قیمت -/1100 روپے سے کم نہیں ہے اور -/1200 روپے کے minus plus ہے۔

جناب سپیکر: -/1100 روپے نہیں بلکہ -/1300 روپے ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! سچ بات نکل آئی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میری پوری بات تو سن لیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! بات یہ ہے کہ امدادی قیمت -/1300 روپے ہے، حکومت -/1300 روپے میں ہی خرید رہی ہے لیکن مارکیٹ قیمت -/1200 روپے minus plus ہے اب یہ کہنا کہ کسان رل گیا ہے یہ مناسب نہیں ہے۔ جب یہ procurement شروع ہوئی تو اس سے پہلے حکومت کے پاس 1900 میٹرک ٹن کے لگ بھگ گندم موجود تھی export نہیں ہو سکی چونکہ اس وقت internationally گندم کی قیمت -/900 روپے فی من ہے اس لئے

apprehension یہ تھی کہ گندم کی قیمت -/1000 روپے سے نیچے آ جائے گی لیکن گورنمنٹ کے مارکیٹ میں موجود ہونے کی وجہ سے اور procurement کرنے کی وجہ سے گندم کی قیمت -/1200 روپے کے plus mines ہے اور ہم اس کو اور زیادہ strengthen کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آج صبح وزیر اعلیٰ نے خود اس بارے میں میٹنگ کی اور اس میں کچھ اہم فیصلے ہوئے ہیں۔ اگر یہ اس پر بات کرنا چاہتے ہیں تو بالکل یہ معزز ایوان اس پر پوری discussion کرے اور حکومت کو راہنمائی دے۔ یہاں پر جو راہنمائی دیں گے اور جو فیصلہ ہو گا انشاء اللہ اس پر عمل کریں گے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! اگر آپ اس پر بحث رکھنا چاہیں تو سوموار والے دن رکھ لیں، کسانوں کے مسائل اور باردانے کے حوالے سے بحث رکھیں۔ میں یہ عرض کروں گا کہ ان ہزاروں لوگوں کو اتنا شوق ہے کہ 46/45 سینٹی گریڈ شدید گرمی میں سینکڑوں میلوں کا سفر طے کر کے آئے ہیں۔ یہاں پر ان کا ایک کسان مارا گیا ہے۔ کیا یہ شوق سے بیٹھے ہیں؟ ذرا رانا صاحب وہاں آدھ گھنٹہ بیٹھ کر مجھے دکھائیں، کیا یہ وہاں بیٹھ سکتے ہیں؟ ہمارے جو PRSP کے لوگ ہیں جن میں سینکڑوں خواتین بھی ہیں جو اس قوم کی بہو بیٹیاں ہیں لیکن حکومت کی طرف سے کسی کو بھی توفیق نہیں ہوئی کہ ان کے ساتھ جا کر dialogue کریں ان کو engage کریں اور ان کا دھرنا یا جو بھی احتجاج ہے اسے ختم کرائیں لیکن یہ تماشا دیکھ رہے ہیں، یہ بے حسی کی انتہا ہے۔ کبھی کسی حکومت میں یہ نہیں ہوا، کبھی مال روڈ کے اندر اس قدر زیادہ احتجاج نہیں ہوا یہ گڈ گورننس کا شاہکار ہے کہ کئی کئی دنوں سے ہزاروں لوگ یہاں باقاعدہ ٹینٹ لگا کر آئے بیٹھے ہیں لیکن حکمرانوں میں سے ان کو کوئی پوچھتا نہیں ہے لہٰذا میں آپ کے توسط سے وزیر قانون سے گزارش کروں گا کہ خدارا ہماری جو خواتین ہیں وہ اسی پنجاب کی بیٹیاں ہیں، ان کی ملازمت جا رہی ہے ان کا معاشی قتل عام ہو رہا ہے آپ نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے ساڑھے پانچ ہزار لوگوں کو فارغ کر دیا ہے۔ آپ جا کر ان سے dialogue کریں اور ان کی جائز باتیں مان کر انہیں وہاں سے اٹھائیں۔ اس تپتی دھوپ اور گرمی کے اندر لوگ شوق سے نہیں آئے بیٹھے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ایک بندہ مر گیا ہے مزید بھی casualties ہو سکتی ہیں۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں اب اسے wind up کرتے ہیں اور سوموار کو اس پر بحث رکھ لیتے ہیں آپ بھی تیاری کر کے آئیں اور وہ بھی تیاری کر کے آئیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! آج جمعرات ہے اور سوموار کو بحث رکھ رہے ہیں تو یہ بے چارے وہاں تین دن دھوپ میں بیٹھے رہیں گے لہٰذا آپ کے توسط سے میری التماس ہے کہ گورنمنٹ ان کے

ساتھ بیٹھ کر بات کرلے، مذاکرات کرلے۔ ہم یہ نہیں کہتے آپ ان کی سو فیصد باتیں مان لیں لیکن آپ ان کے ساتھ بیٹھ کر انہیں engage کریں اور اس تپتی دھوپ کے اندر پہلے ہی ایک causality ہو گئی ہے صبح بھی ٹی وی پر چل رہا تھا کہ ایک بندہ بے ہوش پڑا ہوا ہے اور سارے اسے دبا رہے تھے یہاں اور بھی حادثے ہو سکتے ہیں اور اس حوالے سے یہ گورنمنٹ کے لئے اچھا نہیں ہے اور نہ ہی اس ہاؤس کے حوالے سے اچھا message جاتا ہے۔ اس لئے میں صرف یہ التماس کرنا چاہتا ہوں کہ ان کو engage کر کے وہاں سے اٹھا دیں اور بیٹھ کر بات چیت کر لیں تو معاملہ حل ہو جائے گا۔

جناب سپیکر: جی، لاء منسٹر صاحب!

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! اس سلسلے میں معزز ایوان اور ڈاکٹر صاحب نے جس طرح بات کی ہے میں ان کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ یہاں پر آنے سے پہلے کسان اتحاد کا جو گروپ یہاں احتجاج کے لئے بیٹھا ہے میں on the floor of the House پوری ایمانداری سے یہ بات کر رہا ہوں کہ ان کے ساتھ میری تین میٹنگز ہوئی ہیں وزیر زراعت اور سیکرٹری زراعت کے ساتھ ان کی تقریباً چار میٹنگز ہوئی ہیں۔ میں نے خود ان سے کہا کہ بھائی بات یہ ہے کہ آپ جو مطالبات کر رہے ہیں یہ وفاقی حکومت سے متعلقہ ہیں، آپ کے ہمارے متعلقہ جو معاملات ہیں وہ بتائیں ہم نے کسی جگہ concession لی تو باقی جگہوں پر آپ کے مطالبات پورے کئے۔ انہوں نے مجھے یہ کہا کہ دیکھیں بات یہ ہے کہ آخر ہم نے بھی ایک اتحاد بنایا ہے تو ہماری لیڈر شپ کے بھی کچھ مسئلے مسائل ہیں آپ ہمیں ایک دفعہ آنے دیں ہم آکر وہاں پر بیٹھ جائیں تھوڑی بہت coverage ہو جائے اس کے بعد ہم چلے جائیں گے۔ یہ کل آکر وہاں بیٹھ گئے اور کل ان کے ایک وفد نے میرے ساتھ 7۔ کلب پر تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹے میٹنگ کی ان کے ساتھ دس نام طے ہوئے اور ان دس لوگوں کی صبح 8:30 بجے 180۔ ایچ پر وزیراعلیٰ سے ملاقات کرنے کے بعد اپنا احتجاج adjourn کر دینا تھا لیکن ہوا یہ کہ صبح تین چار بجے ان کے ایک آدمی کو ہارٹ اٹیک ہوا اسے فوری طور پر hospitalize کیا گیا لیکن وہ وہاں پر صحت یاب نہ ہو سکا اور صبح اس کی death ہو گئی اس لئے پھر صبح ساڑھے آٹھ بجے والا پروگرام نہ ہو سکا۔ میں نے ابھی تھوڑی دیر پہلے سیکرٹری زراعت اور CCPO لاہور سے کہا ہے کہ وہ ان سے رابطہ کریں کہ ان کے ساتھ رات جو طے ہوا تھا اس کے مطابق ان کی ملاقات کروا دیتے ہیں تاکہ وہ اس کے بعد اپنا احتجاج adjourn کر دیں اور وہ وفاق میں وزیراعظم یا وزیر بجلی و پانی سے بیٹھ کر ملاقات کریں۔ وہ چاہتے ہیں کہ پانچ روپے کا یونٹ کر دیا جائے۔ اب پانچ روپے کا یونٹ صرف پنجاب میں تو نہیں ہو گا بلکہ

یہ پورے پاکستان میں ہوگا۔ ہم وفاق سے یہ ضرور کہیں گے کہ ان کے ساتھ رعایت کی جائے، کسانوں کے لئے بجلی سستی کی جائے اور اسی طرح دوسری جو مراعات انہیں دی جاسکتی ہیں وہ بھی دی جائیں۔ ہم ان کے مطالبات کے خلاف نہیں اس لئے یہ کہنا کہ ہم نے ان کو engage نہیں کیا یا ہم نے ان کے ساتھ رابطہ نہیں کیا درست نہیں ہے۔ ہم نے ان کے ساتھ رابطہ کیا ہے اور یہ معاملہ طے تھا لیکن ان کے ایک آدمی کی وفات کی وجہ سے یہ معاملہ صبح کی بجائے شام تک adjourn ہوگیا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں وزیر قانون کا مشکور ہوں کہ انہوں نے ہمیں بڑی تفصیل کے ساتھ احتجاج کرنے والے کسانوں کے حوالے سے آگاہی دی ہے۔ اسی طرح چودہ اضلاع سے PRSP کے سینکڑوں لوگ احتجاجاً مال روڈ پر آئے بیٹھے ہیں ان کی کل strength ساڑھے چھ یا سات ہزار ہے۔ وزیر موصوف اگر ہمیں ان کے حوالے سے بھی تھوڑی سی آگاہی دے دیں تو ہماری تسلی ہو جائے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (راناثناء اللہ خان): جناب سپیکر! یہ جو محکمہ صحت سے متعلقہ معاملہ ہے، PRSP کے جو لوگ احتجاج کے لئے مال روڈ پر آئے ہوئے ہیں ان کے مطالبات یا ان کے حل سے متعلق مجھے پوری طرح detail میں آگاہی تو نہیں ہے لیکن میرا محکمہ صحت کے ان لوگوں سے رابطہ ہے جو کہ ان سے بات چیت کر رہے ہیں۔ کل اور پرسوں PRSP کے نمائندوں سے تفصیلی بات چیت ہوئی تھی اور ان کے سارے کے سارے مطالبات من وعن تسلیم کر لئے گئے ہیں۔ ان کا مطالبہ غلط فہمی پر مبنی ہے۔ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ان سب لوگوں کو بیک جنبش قلم نوکری سے فارغ کر دیا گیا ہے اور ان کی جگہ پر نئے لوگ لائے جا رہے ہیں جبکہ ایسا بالکل نہیں ہے۔

جناب سپیکر! اس کے بعد انہوں نے کہا کہ آپ ہماری فلاں فلاں demands کو پورا کروائیں اور ہمیں regular کریں۔ ان سے کہا گیا کہ ٹھیک ہے ہم آپ کے مطالبات کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ آپ کے تمام مطالبات پورے کئے جائیں گے لیکن اس کی باقاعدہ سمری جائے گی۔ سیکرٹری صحت اس بابت ایک سمری سیکرٹری سروسز اور چیف سیکرٹری کے ذریعے وزیراعلیٰ کو بھجوائیں گے اور وزیراعلیٰ اس سمری کے اُوپر آپ کے مطالبات آپ کو grant کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیک ہے اور وہ بالکل agree ہو کر واپس آئے۔

جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ بہت شکریہ، بہت مہربانی لیکن آپ ہمیں سمری تیار کر کے دکھا دیں تو ان کو سمری تیار کر کے بھی دکھا دی گئی۔ ان سے کہا گیا کہ آپ اس سمری کی کاپی لے لیں جو ہم وزیراعلیٰ کو بھیج رہے ہیں۔ اس کے بعد وہ یہاں مال روڈ پر واپس آ گئے اور واپس آتے ہوئے ان کی آپس

میں پھر لڑائی ہو گئی۔اب انہوں نے کہا ہے کہ ہم صرف سمری دیکھ کر احتجاج ختم نہیں کریں گے بلکہ آپ ہمیں نوٹیفکیشن دیں۔اب نوٹیفکیشن تو ایک دن میں جاری نہیں ہو سکتا۔پہلے سمری move ہو گی اور وزیر اعلیٰ اس کی منظوری دیں گے تب جا کر نوٹیفکیشن جاری ہو سکے گا۔یہ PRSP کے احتجاج کرنے والے لوگوں کی ایک بے جا ضد ہے۔آج صبح بھی دوبارہ کہا گیا کہ آپ ان کو سمجھائیں کہ جو ان سے وعدہ کیا گیا ہے اسے پورا کیا جائے گا لہٰذا وہ اپنا احتجاج ملتوی کر دیں۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 377/16 مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی ہے۔جی، چنیوٹی صاحب! اسے پیش کریں۔

چنیوٹ میں بغیر لائسنس ڈمپر ڈرائیور کی غفلت سے آٹھ افراد جاں بحق

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ چنیوٹ اور گردونواح میں ڈمپر کے حادثات میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ٹیلی ویژن فوٹیج اور اخباری خبر کے مطابق ڈمپر نے چنیوٹ کے ایک ہی خاندان کے نو افراد کو کچل ڈالا۔ایک آدمی ان میں سے بچ گیا جبکہ آٹھ ہلاک ہو گئے۔دوسرے واقعہ میں ایک نوجوان ڈمپر کے ٹائروں کے نیچے کچلا پڑا ہے۔یہ ایک تصویر ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ کوئی ہمدرد دل رکھنے والا بندہ اس تصویر کو دیکھ نہیں سکتا۔

(معزز ممبر نے تصویر لہرا کر دکھائی)

جناب سپیکر! تفصیلات کے مطابق پنجاب کے دیگر اضلاع اور خاص طور پر چنیوٹ میں ڈمپر چلانے والے اکثر ڈرائیوروں کے پاس لائسنس نہ ہے۔ناتجربہ کار اور کم اجرت پر ڈرائیور رکھ لئے جاتے ہیں۔چند روپے کی بچت کے لئے انسانی جانوں سے کھیلا جا رہا ہے۔ڈرائیوروں کی ٹریننگ اور لوڈر گاڑیوں کے بارے میں کوئی ضابطہ و قانون نہ ہے۔ڈرائیوروں کی مناسب ٹریننگ نہ ہونے اور لائسنس کے بارے میں مؤثر قانون نہ ہونے کی وجہ سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔چند روپے میں ہر قسم کا لائسنس بک رہا ہے جبکہ اعلیٰ حکام نے آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔متحدہ عرب امارات میں ٹرانسپورٹ کے بارے میں ایک ضابطہ موجود ہے جس کے تحت چار مرتبہ خلاف ورزی کرنے والے ڈرائیور کا لائسنس منسوخ کر دیا جاتا ہے اور اسے جیل بھیج دیا جاتا ہے جبکہ پنجاب میں وہ گاڑیاں بھی سڑکوں پر رواں دواں ہیں جو کہ چلنے کے قابل ہی نہیں۔معزز ایوان یہ سُن کر حیران ہو گا کہ چند روپے میں گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ گھر

بیٹھے ہی مل جاتے ہیں۔ محکمانہ غفلت اوراعلیٰ حکام کے اس رویے سے عوام میں شدید غم وغصہ پایاجاتا ہے اور وہ حکومت سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ جس قدر ممکن ہوسکے ٹرانسپورٹ خاص طور پر لوڈر گاڑیوں کے بارے میں کوئی مؤثر ضابطہ بنایا جائے اور قانون سازی کی جائے تاکہ انسانی جانوں کو بچایا جا سکے۔ لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر: یہ تحریک التوائے کار آپ نے پڑھ دی ہے اب اس کا جواب آئے گا۔اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! اس ایوان میں بلوچستان کے وہ بچے اور بچیاں تشریف لائے ہیں جنہوں نے نامساعد حالات کے باوجود صوبے کے اندر تعلیم کے ساتھ اپنا رشتہ استوار رکھا اور انہوں نے اپنی اپنی faculties میں top کیا ہے۔ یہ بچیاں اور بچے آج خصوصی طور پر پنجاب کا visit کرنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔اسی طرح اس وقت سپیکر گیلری میں بلوچستان کی چھ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر صاحبان تشریف فرما ہیں۔

جناب سپیکر: ان معزز وائس چانسلرز صاحبان ، بچے اور بچیوں کو ہم پنجاب اسمبلی میں آنے پر welcome کہتے ہیں۔

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میری اس معزز ایوان سے گزارش ہے کہ حزب اختلاف اور حکومت مل کر ان بچوں اور اساتذہ کو اس طرح welcome کریں کہ یہ جب یہاں سے واپس جائیں تو یہ تاثر لے کر جائیں کہ بلوچستان اور پنجاب میں کوئی فرق نہیں اور ہم سب پاکستانی ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اور حزب اقتدار
نے انتہائی گرم جوشی سے ڈیسک بجاکر معزز مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا)

جناب سپیکر! بلوچستان کے اندر اس وقت ایک awareness آ رہی ہے۔ پچھلے سال مجھے وہاں پر بُلایا گیا تھا۔ جس طرح ہم پنجاب میں پوزیشن ہولڈرز کو encourage کرتے ہیں اسی طرح بلوچستان نے بھی یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ بلوچستان کے اندر اب merit کی بنیاد پر امتحانات لینے شروع کئے گئے اور ان بچے اور بچیوں نے اپنی قابلیت کا لوہا منوایا ہے۔ ان بچوں میں

جتناtalent موجود ہے نظر یہ آرہا ہے کہ پاکستان کی کامیابی اور ترقی کا ہراول دستہ اب بلوچستان کی یہ بچیاں اور بچے بنیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں ان سب کو یہاں پر welcome کرتا ہوں۔ بلوچستان کے پوزیشن ہولڈرز بچوں کا پنجاب کا یہ پہلا visit ہے۔ آج بلوچستان کے چیف منسٹر خود بھی یہاں پر تشریف لا رہے ہیں تاکہ ان بچوں کی حوصلہ افزائی کر سکیں۔ سول اداروں، پارلیمنٹ اور آرمی سب نے مل کر بلوچستان کی ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی طرح Commander Southern Command بھی یہاں پر تشریف لا رہے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا موقع ہے اور ہمیں ان سب کو تہہ دل سے welcome کرنا چاہئے۔ بہت شکریہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں حزب اختلاف کے تمام معزز ممبران کی طرف سے بلوچستان یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر صاحبان اور صوبے کے ہونہار ترین طلباء و طالبات کو پنجاب اسمبلی میں آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ پنجاب کے اندر ان کی بھرپور حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔ یہ پنجاب سے ایک بڑا زبردست اور خوشگوار message لے کر جائیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ وہ پھول اور کلیاں ہیں کہ جن کی مہک سے انشاءاللہ تعالیٰ آنے والے دنوں میں پورا بلوچستان مہک اُٹھے گا۔ یہ سبز ہلالی پرچم تھامے یہاں سے ایک بڑا ہی مثبت اور constructive پیغام لے کر جائیں گے۔ میں اپنی طرف سے ایک مرتبہ پھر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے انہیں پنجاب میں آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ ایک بہت ہی خوبصورت موقع ہے۔ بلوچستان سے top کرنے والی ہونہار بچیاں اور بچے یہاں تشریف لائے ہیں۔ میں جماعت اسلامی کی طرف سے ان کو اس ایوان میں آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس میں کوئی کلام نہیں ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ہمارا سب سے بڑا صوبہ ہے اور بے پناہ وسائل سے مالامال ہے اور یہ بھی on record ہے کہ بیرونی قوتوں نے بوجوہ پاکستان کو destabilize کرنے کے لئے بلوچستان کو تختہ مشق بنایا ہوا ہے۔ وہاں پر یہ حالات بھی آئے کہ وہاں کسی سرکاری عمارات کے اوپر بھی پاکستان کا پرچم نہیں لہرایا جا سکتا تھا لیکن اب بتدریج حالات بہتر ہوئے ہیں اور یہ بات خوش آئند ہے۔ وہاں کی بہت ساری محرومیوں کی وجہ وہاں کے سرداروں۔۔۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ کسی کو نشانہ نہ بنائیں۔ آپ بچوں کو خوش آمدید کہیں اور ان کی محنت کو appreciate کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ہمارے وزیر تعلیم رانا مشہود احمد خان نے ان بچوں کو یہاں مدعو کیا ہے اور ہمارے یہ بچے یہاں پر تشریف لائے ہیں میں اس پر ان کی تحسین کرتا ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے اور ہم اس gesture کو بھرپور طریقے سے welcome کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بہت شکریہ

وزیر سکولز ایجوکیشن (رانا مشہود احمد خان): جناب سپیکر! میں صرف ایک clarification کر دوں کہ ان بچوں کو حکومت پنجاب اور خادم اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے مدعو کیا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ talent کو فروغ دیتے ہیں تو یہاں پر ہمیں مل کر ان کو welcome کرنا چاہئے۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! میں نے آپ سے request کی تھی مجھے بات کر لینے دیجئے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور (رانا ثناء اللہ خان): جناب سپیکر! میں سمجھا تھا کہ اس وقت ہاؤس میں جو بات ہو رہی تھی شاید معزز ممبر شیخ علاؤالدین نے اس کے متعلق کوئی بات کرنی ہے۔ شیخ صاحب بعد میں ضرور بات کر لیں۔ بلوچستان سے ہونہار طالب علم ہمارے بیٹے بیٹیاں جو تشریف لائے ہیں۔ میں ان کو حکومتی بنچوں کی طرف سے خوش آمدید بھی کہتا ہوں اور میں اُن خیالات کی تائید کرتا ہوں جو قائد حزب اختلاف اور جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر سید وسیم اختر نے کئے ہیں۔ ہم ان بچوں کے ساتھ تشریف لانے والے یونیورسٹیز کے وائس چانسلر صاحبان کو بھی welcome کرتے ہیں اور اُمید کرتے ہیں کہ ان تعلیم یافتہ بچوں کے ذریعے جو بلوچستان represent ہو گا، واقعی وہ بلوچستان ہو گا جس کا خواب قائداعظم، علامہ اقبال اور پوری قوم جو توقع کرتی ہے اور جس طرح سے بلوچستان کو دیکھنا چاہتی ہے۔ بلوچستان کہنے کو تو پسماندہ صوبہ ہے لیکن بلوچستان اس لحاظ سے پسماندہ نہیں ہے کہ وہاں پر کوئی پسماندگی ہے بلکہ وہ اس لحاظ سے پسماندہ ہے کہ وہاں کی دولت کو unearth نہیں کیا گیا۔ بلوچستان وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور جس طرح سے اب کام ہو رہا ہے جب اس کے وسائل آ جائیں گے تو وہ وسائل نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی خوشحالی کا سبب بنیں گے۔ ہماری نیک تمنائیں ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نوجوان نسل آگے چل کر ایک روشن بلوچستان اور روشن پاکستان کی بنیاد بنے گی۔

جناب سپیکر: جی، شیخ صاحب!

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! شکریہ۔ اُس وقت یہ بات ہو رہی تھی کہ باردانہ نہیں مل رہا۔ کسانوں کو واقعی مسئلہ ہے، مجھے اور آپ کو بھی مسئلہ ہے۔ آج صبح اور کل سے جو حالات ہیں وہ بالکل ٹھیک ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے لیکن ضروری ہے کہ کچھ باتیں اس معزز ایوان کے علم میں لائی جائیں۔ وہ یہ ہیں کہ جس طریقے سے افغانستان کے لئے ہماری حکومت نے انڈیا کو Land Transit Route دیا اور ہندوستان نے جس طریقے سے ہماری افغانستان کی مارکیٹ چھینی۔ جب یہ مارکیٹ ہم سے لی جا رہی تھی تو جن ظالموں نے انڈیا کو یہ land route دیا اُن کو بھی پوچھا جائے اور میں یہ پوچھتا ہوں کہ جب 3.5 ملین ٹن کا سٹاک تھا جسے backward stock کہتے ہیں تو کیا یہ ممکن نہیں تھا یہ کوئی اتنی بڑی راکٹ سائنس تھی کیونکہ مارکیٹیں سنبھالنے کے لئے بڑے بڑے ملک 25 percent to capture the market and to maintain پر بھی مال بیچ دیتے ہیں لیکن ہم نے یہ نہیں کیا۔ آج ہمارے کسان اور پنجاب حکومت کو جو مسئلہ ہے اُس میں hidden hands کو بھی ذرا discuss کیا جائے۔ آپ نے بھی دیکھا ہوگا اور اس ایوان کے بہت سارے معزز ممبران جانتے ہیں کہ جب آپ حسن ابدال سے نکل کر صوبہ سرحد کی طرف جاتے ہیں تو وہاں پر بے شمار floor mills تھیں یہ floor mills کس کو feed کر رہی تھیں؟ آج جو حالات ہیں اور Central Asian States کے اندر گندم کی جو bumper crops ہوئی ہیں اُس کا حل صرف یہ ہے کہ ہم افغانستان کے لئے انڈیا کا land route طاقت سے بند کریں۔

جناب سپیکر: شیخ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ یہ بات پھر بحث میں آئے گی۔

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! جگہ کوئی بھی ہو آپ اُس کو نہیں روکیں گے لیکن مجھے آپ ضرور روکیں گے۔

جناب سپیکر: نہیں، شیخ صاحب! یہ بات نامناسب ہے۔ (قطع کلامیاں)

شیخ صاحب! میں نے آپ کی بات سُن لی ہے۔ جب بحث ہوگی آپ اُس وقت اس پر بحث کریں۔ یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ آپ پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں، آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ کسی بات کا خیال کریں۔ شیخ صاحب! آپ ایسے نہ کیا کریں۔ میں آپ کو دعوت دے رہا ہوں کہ جب بحث ہوگی آپ بحث میں حصہ لیں۔ پوائنٹ آف آرڈر پر یہ بحث تو نہیں ہو سکتی آپ مہربانی کریں۔

سرکاری کارروائی

بحث

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی، لاہور کی سالانہ رپورٹ برائے سال 14-2013 پر عام بحث

جناب سپیکر: اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈے پر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی پر بحث ہے۔ پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی، لاہور کی سالانہ رپورٹ برائے سال 14-2013 پر عام بحث کا آغاز متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری کریں گے۔ (قطع کلامیاں)

آپ کیا کرتے ہیں؟ آپ کے کتنے پوائنٹ آف آرڈر ہیں؟ آپ ایوان کا آدھا ٹائم تو پوائنٹ آف آرڈرز پر لے جاتے ہیں یہ بات تو ٹھیک نہیں ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! شکریہ۔ کارکردگی برائے سال 14-2013 پی ایچ اے کی بنیاد Horticulture Wing کو ضم کرکے رکھی گئی تھی۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ بیٹھیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب سجاد حیدر گجر): جناب سپیکر! جس کے چیئرمین وزیر اعلیٰ پنجاب ہیں۔ پی ایچ اے کی تشکیل کا مقصد لاہور باغات، کھیل کے میدان اور پارکوں کی تزئین و آرائش تھا۔ اس ادارہ نے لاہور کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! جگہ جگہ گرین بیلٹس اور فواروں کی تعمیر کی گئی ہے۔ شہر کی گرین بیلٹس، پارکوں اور تمام سیرگاہوں کو پھولوں اور پودوں سے مہکایا جاتا ہے۔ اس ادارہ نے نہ صرف شہر کے پارکوں اور معروف شاہراہوں کی آرائش کا خیال رکھا ہے بلکہ پسماندہ علاقوں کی خوبصورتی کا بھی خیال رکھا ہے۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! پی ایچ اے نے 15 سال کے مختصر عرصہ میں بہت سے قابل قدر اہم منصوبے پایۂ تکمیل کو پہنچائے۔ بہار کے موسم میں پی ایچ اے عوام کے لئے جشن بہاراں منعقد کرتا ہے جس سے لاہور کے مختلف مقامات، پارکوں، سڑکوں اور رستوں کو پھولوں اور پودوں سے سجایا جاتا ہے۔۔۔

کورم کی نشاندہی

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ہم احتجاج کرتے ہیں اور ایوان میں کورم بھی نہیں ہے۔ کورم پورا کرایا جائے۔

جناب سپیکر: جی، کورم پوائنٹ آؤٹ کر دیا گیا ہے۔ گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب سپیکر: کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس بروز جمعۃ المبارک مورخہ 20۔ مئی 2016 بوقت صبح 9:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of 16% boys and 15% girls in Lahore from getting education 820

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 733,740,750,752,757

questions REGARDING-

-BHU of Chak 75 Southern Sargodha *(Question No. 310)* 534

-Clean drinking water in Sargodha *(Question No. 4453*)* 601

-Details about Police Stations in district Sargodha *(Question No. 4270*)* 408

-Upgradation of para medical staff in Sargodha Division *(Question No. 291)* 532

-Water supply schemes in district Sargodha *(Question No. 4903*)* 615

ABDUL HANIF, RAJA

question REGARDING-

-Details of Police Station in Rawalpindi *(Question No. 728)* 424

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Anxiety amongst farmers due to migration of agricultural scientists 816

-Construction of new buildings in Lahore division without passing maps and charging Commercialization Fee 817

-Death of eight persons due to negligence of Dumper Driver in Chiniot 835

-Delay in repair in Government Hospitals 654

-Deprivation of 16% boys and 15% girls in Lahore from getting education 820

-Disclosure of being the province of Punjab at No.1 in bribery according to survey of an international institution "FAFEN" 451

-Disclosure of fake arms lisences in Faisalabad 727

-Expiry of Polio vaccine due to carelessness of staff of PEPI 650

-Illegal possession over PA House situated at Marri Pachadh, Rajanpur 553

-Increase in incidents of mad dog bites in UC Islamabad, Sialkot 724

-Increase in number of deaths of children of Children Hospital Lahore due to shortage of medical facilities 650

-Problems faced by patients due to shortage of Dialysis machines in government hospitals 815

-Protest by farmers at Mall Road 823

-Shortage of life saving drugs in Gujranwala 652

-Shortage of medicines in Government Hospitals 448

-Torture by Police upon farmers on peaceful protest on the eve of Farmers Day 828

PAGE NO.

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-
-13th, 16th, 17th, 18th & 19th May, 2016 359,457,561,685,793

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

questions REGARDING-
-Details about Police employees and Police Stations in DG Khan *(Question No. 3656*)* 414
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3661*)* 512
-Medical machinery in DHQ Hospital Lahore *(Question No. 3660*)* 511
-Number of Police employees in DG Khan and other details *(Question No. 3433*)* 414

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Construction of new buildings in Lahore division without passing maps and charging Commercialization Fee 817

questions REGARDING-
-Government steps for control over Hepatitis in district Pakpattan *(Question No. 4004*)* 521
-Supply of free medicines in DHQ Hospital Pakpattan *(Question No. 4005*)* 522

AHMED KHAN BALOCH, MR. *(Parliamentary Seceretary for Public Prosecution)*

Privilege motion (ANSWER) REGARDING-
-Refusal by Regional Incharge PASSCO Multan to attend telephone of MPA 643

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING-
-Posting of Drug Inspector in Mianwali *(Question No.4222*)* 528
-Steps for control over Hepatitis in villages *(Question No. 4220*)* 527

Resolution REGARDING-
-Demand for taking steps for control over spurious pesticides and seed of cotton 668

AHMED SAEED, QAZI

question REGARDING-
-Provision of clean drinking water in Faisal Town, district Nankana Sahib *(Question No. 4553*)* 612

AKHTAR ALI, BAO

PAGE NO.

question REGARDING- 427
-Details of Police Station in Narowal *(Question No. 853)*

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Agriculture Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 19 of 2016) 438
-The Punjab Agriculture Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 438

ALA-UD-DIN, SHEIKH

zero hour REGARDING- 677
-Increase in accidents by motorcycles of Highways

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-
-Details about motor vehicles in Housing and Urban Development Department *(Question No. 4468*)* 609
-Emergency Block in DHQ Hospital Rajanpur *(Question No. 4285*)* 529
-Establishment of Eye Centre in RHC Kot Mithan, Rajanpur *(Question No. 4287*)* 530
-Water supply schemes in tehsil Jampur, Rajanpur *(Question No. 4541*)* 611

ALI SALMAN, MR.

questions REGARDING-
-BHUs and RHCs of PP-168 Sheikhupura *(Question No. 414)* 540
-Government hospital of Manawala Sheikhupura *(Question No. 417)* 542
-RHC in PP-168, Sheikhupura *(Question No. 418)* 543

ALIA AFTAB, DR.

question REGARDING- 431
-Spots of narcotics in Lahore (*Question No. 930)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Anxiety amongst farmers due to migration of agricultural scientists 816

questions REGARDING-
-Details about District Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)* 464
-Employees of Traffic Police in Toba Tek Singh *(Question No. 1004)* 433
-Establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh *(Question No. 7189*)* 689
-Funds allocated for sports in Toba Tek Singh *(Question No. 1372)* 717
-Gymnasiums in Toba Tek Singh *(Question No. 6073*)* 705
-Housing Colony No.1, Toba Tek Singh *(Question No. 787)* 626
428
719

PAGE NO.

-Number of employees in Toba Tek Singh *(Question No. 868)* 433
-Play grounds in Toba Tek Singh *(Question No. 1373)*
-Private Security Agencies in Toba Tek Singh *(Question No. 1003)* 797
-Provision of funds for maintenance of government residences 513
in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 720
-Rural Health Centre Sandhialyanwali Toba Tek Singh *(Question No. 3691*)*
-Sports Department in Toba Tek Singh *(Question No. 1374)* 523
-Under-construction building of DHQ Hospital Toba Tek Singh
(Question No. 4008)*
673

zero hour REGARDING-

-Loss to govérnent exchequer due to changing route from Jhang to Shorkot bypass road

ANNUAL REPORT OF PENSION FUND PUNJAB-
-For the year 2010-11 and 2011-12 556

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

Privilege motion REGARDING-
809

-INCORRECT ANSWER TO ADJOURNMENT MOTION NO. 830 OF 2015 ABOUT
711

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT
385

questions REGARDING- 426

-Courses of Government College of Technology Gujranwala 713
(Question No. 7367)*
-Details about Police Welfare Fund for 2013 in Gujranwala 524
(Question No. 4208)*
-Details of office of Civil Defence in Gujranwala *(Question No. 756)* 537
-Government Institute of Leather Technology Gujranwala *(Question No. 7482*)* 546
-Out of order medical machinery in DHQ Hospital Gujranwala 390
(Question No. 4010)*
-Recruitment of employees of Health Department in Gujranwala
(Question No. 354)
-Upgradation of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 473)*
-Widening the jurisdiction of Rescue 1122 *(Question No. 5262*)*

ASIF MEHMOOD, MR.

point of order REGARDING-

-Demand for grant of summer vacations before time due to intensive hot weather and provision of drinking water in PP-9 804

WELCOME- 660

PAGE NO.

-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly

ASIF SAEED MANAIS, MR. *(Minister for Special Education Additional Charge of Youth Affairs, Sports, Archeology & Tourism)*

Answers to the questions REGARDING- 717

-Funds allocated for sports in Toba Tek Singh *(Question No. 1372)* 705

-Gymnasiums in Toba Tek Singh *(Question No. 6073*)* 719

-Play grounds in Toba Tek Singh *(Question No. 1373)* 720

-Sports Department in Toba Tek Singh *(Question No. 1374)* 702

-Sports funds for district Gujrat *(Question No. 5606*)*

B

BABAR HUSSAIN, RANA *(Parliamentary Seceretary for Finance)*

DISCUSSION On-

-Annual Report of Pension Fund Punjab for the year 2010-11 and 2011-12

BAHADAR KHAN MAIKAN, SARDAR

-Leave of absence 642

BILLS-

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) *(Considered and passed by the House)* 730-768

-The Punjab Animal Slaughter Control (Second Amendment) Bill 2016 *(Introduced in the House)* 730

C

Call attention Notices REGARDING 814

-Death of a driver due to torture by a Traffic Warden in Faisalabad 814

-Murder of a citizen in encounter during robbery in Gujranwala

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

C OMMUNICATIONS & WORKS DEPARTMENT-

question REGARDING-

-Provision of funds for maintenance of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 797

D

DEPUTY SPEAKER

-See under Sher Ali Gorchani, Sardar

DISCUSSION On-

-Annual Report of Pension Fund Punjab for the year 2010-11 and 2011-12 556

-Good Governance in the Punjab 768

PAGE NO.

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Business of narcotics in GOR-III Shadman, Lahore *(Question No. 2681*)* 401
-Details about vacant posts and promotions of Inspectors in the province *(Question No. 2822*)* 405
-Filling the vacant posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)* 403
-Recruitments through PPSC in Police Department *(Question No. 952)* 432
-Sanctioned posts in Police Department in Faisalabad *(Question No. 4418*)* 388
-Vacancies of Patrolling Police in the province *(Question No. 4152*)* 363

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Establishment of BHUs in UC-117 district Sargodha *(Question No. 3234*)* 484

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Torture by Police upon farmers on peaceful protest on the eve of Farmers' Day 828

questionS REGARDING-

-Allocation of budget for Services Hospital Lahore *(Question No. 3053*)* 503
-Cleanliness in Umar and Fazal Colony Lahore *(Question No. 805)* 629
-Details about RHC Kahna, Lahore *(Question No. 3468*)* 504
-Endoscopy machine in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 501)* 548
-Health Centres of district Muzaffargarh *(Question No. 380)* 538
-Laying of sewerage pipes in Street No.2, UC-39, PP-147 Lahore *(Question No. 802)* 628
-Sewerage system and caps of manholes in Shahdara, Lahore *(Question No. 4597*)* 613

zero hour REGARDING-

-Studens of Government School Sultankey Lahore forced to sit at ground while study 673
-Uncomfortableness faced by patients due to defective air conditioners of hospitals in Lahore 681

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Steps taken for supply of clean drinking water in district Bahawalpur *(Question No. 2909*)* 576

G

GHULAM MURTAZA, CH.

question REGARDING- 519

-ICU and Cardiac Unit in THQ Hospital Bahawalnagar *(Question No. 3958*)*

GOOD GOVERNANCE-

-Discussion on Good Governance in the Punjab 768-791

GULNAZ SHAHZADI , MRS.

640

-LEAVE OF ABSENCE

h

HEALTH DEPARTMENT-

questions REGARDING- 503

-Allocation of budget for Services Hospital Lahore *(Question No. 3053*)* 534
-BHU of Chak 75 Southern Sargodha *(Question No. 310)* 547
-BHUs and RHCs in PP-119 *(Question No. 500)* 525
-BHUs and RHCs in tehsil Chak Jhumra *(Question No. 4139*)* 540
-BHUs and RHCs of PP-168 Sheikhupura *(Question No. 414)* 520
-BHUs in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3968*)* 514
-Building of BHU Chak Mundranwala PP-130 Sialkot *(Question No. 3927*)* 505
-Building of Medical College Sahiwal *(Question No. 3573*)* 531
-Challans of Medical Stores in district Sahiwal *(Question No. 261)* 544
-Children ward of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 421)* 471
-Crackdown against quacks in district Lahore *(Question No. 2526*)*
-Current position of medical equipment and other stock placed in 469
Medical Store Depot *(Question No. 2487*)* 526
-Details about Civil Hospital Gujranwala *(Question No. 4182*)* 464
-Details about District Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)* 506
-Details about Emergency Ward of Mayo Hospital Lahore *(Question No. 3589*)* 504
-Details about RHC Kahna, Lahore *(Question No. 3468*)* 512
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3661*)* 538
-Dispensaries in Rawalpindi *(Question No. 377)* 529
-Emergency Block in DHQ Hospital Rajanpur *(Question No. 4285*)* 548
-Endoscopy machine in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 501)* 484
-Establishment of BHUs in UC-117 district Sargodha *(Question No. 3234*)* 530
-Establishment of Eye Centre in RHC Kot Mithan, Rajanpur *(Question No. 4287*)*
-Establishment of Institute of Neuro Surgery in General Hospital 477
Lahore *(Question No. 2756*)* 526

PAGE
NO.

-Establishment of Mental Hospital in the province *(Question No. 4197*)*
-Funds allocated for Allied Health Sciences School Lahore 508
(Question No. 3638)*
-Funds allocated for Health Department in district Sahiwal and utilization 502
thereof *(Question No. 3087*)* 498
-Government action against quacks in Lahore *(Question No. 3569*)* 535
-Government hospital in PP-17 Attock *(Question No. 349)* 542
-Government hospital of Manawala Sheikhupura *(Question No. 417)* 507
-Government hospitals in district Lahore *(Question No. 3612*)* 510
-Government Medical Colleges in Lahore *(Question No. 3639*)*
-Government steps for control over Hepatitis in district Pakpattan 521
(Question No. 4004)* 538
-Health Centres of district Muzaffargarh *(Question No. 380)* 519
-ICU and Cardiac Unit in THQ Hospital Bahawalnagar *(Question No. 3958*)* 531
-Kidney Centre in DHQ Hospital Vehari *(Question No. 234)* 533
-Lady Health Workers in district Lahore *(Question No. 296)* 493
-Medical equipment in DHQ Sahiwal *(Question No. 3547*)* 511
-Medical machinery in DHQ Hospital Lahore *(Question No. 3660*)*
-Number of beds in Gynae ward of DHQ Hospital Sahiwal 461
(Question No. 3084)* 551
-Nurses in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 515)* 548
-Nurses in Mian Munshi Hospital Lahore *(Question No. 513)* 550
-Nurses in Nawaz Sharif Hospital Lahore *(Question No. 514)*
-Out of order medical machinery in DHQ Hospital Gujranwala 524
(Question No. 4010)*
-Pending corruption cases in Health Department in district Sahiwal 489
(Question No. 3535)* 528
-Posting of Drug Inspector in Mianwali *(Question No.4222*)*
-Problems of hostel of the School of Allied Health Sciences, 518
Children Hospital Lahore *(Question No. 3956*)*
-Recruitment of employees of Health Department in Gujranwala 537
(Question No. 354)
-Recruitment of work charge employees in Health Department 503
in Bahawalpur *(Question No. 2539*)*
-Referring the patient of Civil Hospital Daska to other hospitals 515
(Question No. 3928)* 543
-RHC in PP-168, Sheikhupura *(Question No. 418)* 535
-RHC of Chak No.134 G.B Faisalabad *(Question No. 328)* 513
-Rural Health Centre Sandhialyanwali Toba Tek Singh *(Question No. 3691*)* 533
-Staff in THQ Hospital Bhakkar *(Question No. 295)* 527
-Steps for control over Hepatitis in villages *(Question No. 4220*)*
-Supply of free medicines in DHQ Hospital Pakpattan 522
(Question No. 4005)* 516
-Theft of ambulance of RHC Dalanwala Gujrat *(Question No. 3948*)*
-Under-construction building of DHQ Hospital Toba Tek Singh 523

PAGE NO.

(Question No. 4008)* 545
-Upgradation of General Hospital Lahore *(Question No. 450)* 532
-Upgradation of para medical staff in Sargodha Division *(Question No. 291)* 546
-Upgradation of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 473)*

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

questions REGARDING-

-Details about Emergency Ward of Mayo Hospital Lahore *(Question No. 3589*)* 506
-Details about Railway crossing at Chobacha Phatak at Dharampura Lahore *(Question No. 5105*)* 618
-Government action against quacks in Lahore *(Question No. 3569*)* 498
-Lady Health Workers in district Lahore *(Question No. 296)* 533

Resolution REGARDING-

-Demand for conducting medical tests of women by female staff in hospitals 664

HOME DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against Bhata Mafia and private security companies 374
in Lahore *(Question No. 2743*)* 401
-Business of narcotics in GOR-III Shadman, Lahore *(Question No. 2681*)* 396
-Details about bursting of gas cylinders in Lahore *(Question No. 5555*)*
-Details about cases of murder and robbery in district Gujrat 423
(Question No. 726) 399, 438
-Details about crimes in district Sahiwal *(Question Nos. 7276* &1024)* 431
-Details about crises centres in Sangla Hill and Safdarabad *(Question No. 914)* 419
-Details about mall khana in DC Office Jhang *(Question No. 448)*
-Details about Police employees and Police Stations in DG Khan 414
(Question No. 3656)* 408
-Details about Police Stations in district Sargodha *(Question No. 4270*)*
-Details about Police Welfare Fund for 2013 in Gujranwala 385
(Question No. 4208)*
-Details about procession of Yom-e-Ashoor in district Chiniot 416
(Question No. 5796)* 421
-Details about scuffle taken place in premises of R.H.C Dinga *(Question No. 655)*
-Details about vacant posts and promotions of Inspectors in the province 405
(Question No. 2822)* 426
-Details of office of Civil Defence in Gujranwala *(Question No. 756)* 427
-Details of Police Station in Narowal *(Question No. 853)* 424
-Details of Police Station in Rawalpindi *(Question No. 728)* 429
-Employees of Traffic Police in Bahawalnagar *(Question No. 884)* 433
-Employees of Traffic Police in Toba Tek Singh *(Question No. 1004)* 435

PAGE NO.

-Establishment of conjugate system for Police Training *(Question No. 1016)* 422
-Establishment of New Police Station in PP-130 Daska *(Question No. 692)* 403
-Filling the vacant posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)*
-Issuance of DO letters from CM Secretariat to DPO Lahore during 383
Caretaker Government *(Question No. 3482*)* 415
-Jurisdiction of Police Station Kharian, Gujrat *(Question No. 4507*)* 434
-Map of Model Police Station *(Question No. 1015)*
-Non presence of building of Police Station Satellite Town Jhang 422
(Question No. 720) 413
-Number of Ambulances and recruitments in Rescue 1122 *(Question No. 2590*)* 428
-Number of employees in Toba Tek Singh *(Question No. 868)*
-Number of Police employees in DG Khan and other details 414
(Question No. 3433)* 418
-Number of Police Stations in Sialkot *(Question No. 434)* 436
-Police Stations and Police Posts in district Sahiwal *(Question No. 1023)* 433
-Private Security Agencies in Toba Tek Singh *(Question No. 1003)* 411
-Procedure for issuance of driving lisence *(Question No. 2505*)* 432
-Recruitments through PPSC in Police Department *(Question No. 952)* 388
-Sanctioned posts in Police Department in Faisalabad *(Question No. 4418*)* 430
-Service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 887)* 431
-Spots of narcotics in Lahore (*Question No. 930)*
-Steps taken for control over supply of meat of dead animals in Lahore 420
(Question No. 610)
-Traffic wardens posted at Sialkot–Daska and Daska–Gujranwala 379
roads *(Question No. 2769*)* 369
-Twelve deaths due to sectarian altercation in Bhakkar *(Question No. 2611*)* 363
-Vacancies of Patrolling Police in the province *(Question No. 4152*)* 390
-Widening the jurisdiction of Rescue 1122 *(Question No. 5262*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Allotment of plots for Dispensary and Community Hall in 584
Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi *(Question No. 3597*)* 601
-Clean drinking water in Sargodha *(Question No. 4453*)* 600
-Clean drinking water in tehsil Chichawatni *(Question No. 4450*)* 629
-Cleanliness in Umar and Fazal Colony Lahore *(Question No. 805)*
-Construction of "Fly Over" by the side of Canal in Mughalpura, 617
Lahore *(Question No. 4904*)*
-Defective sewerage system in Multan Colony Mughalpura, Lahore 618
(Question No. 5086)* 620
-26 departments-defaulters of WASA *(Question No. 5489*)*
-Details about motor vehicles in Housing and Urban Development 609
Department *(Question No. 4468*)*
618

PAGE

NO.

-Details about Railway crossing at Chobacha Phatak at Dharampura 567
Lahore *(Question No. 5105*)* 619
-Development projects in Gujranwala *(Question No. 2598*)*
-Dilapidation of roads in Johar Town Lahore *(Question No. 5164*)* 578
-Dilapidation of sewerage pipes purchased for laying in Gulberg-III
Lahore *(Question No. 2915*)* 633
-Director General of Punjab Housing and Town Planning Agency 623
(Question No. 841)
-Establishment of PHA in Rawalpindi *(Question No. 6113*)* 581
-Expenditures incurred upon laying sewerage pipes in Gulberg-III
Lahore *(Question No. 2916*)*
565
-Grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadies in Lahore 626
(Question No. 2401)*
-Housing Colony No.1, Toba Tek Singh *(Question No. 787)* 572
-Increase in environment pollution due to open sanitation drains in
Lahore *(Question No. 2478*)* 627
-Installation of water filtration plants in PP-222, Sahiwal
(Question No. 797) 622
-Installation of water filtration plants in PP-87, Toba Tek Singh
(Question No. 5686)* 621
-Installation of water filtration plants in Sahiwal division
(Question No. 5669)* 628
-Laying of sewerage pipes in Street No.2, UC-39, PP-147 Lahore 620
(Question No. 802)
-Number of employees in PHA Lahore *(Question No. 5515*)* 631
-Number of tube wells for water supply in district Lahore 630
(Question No. 839) 629
-Parks under administrative control of PHA Faisalabad *(Question No.818)*
-Plantation by PHA Faisalabad *(Question No. 817)* 612
-Provision of clean drinking water in Faisal Town, district Nankana Sahib
(Question No. 4553)* 626
-Provision of clean drinking water in PP-284 Bahawalnagar 633
(Question No. 780) 594
-Punjab Housing and Town Planning Agency *(Question No. 842)* 635
-Punjab Pure Drinking Water Policy *(Question No. 4437*)* 625
-Schedule of Commercialization Fee in district Lahore *(Question No. 921)*
-Sewerage lines in PP-144 Singhpura Lahore *(Question No. 556)* 586
-Sewerage schemes for district Rawalpindi during 2012-13
(Question No. 4311)* 613
-Sewerage system and caps of manholes in Shahdara, Lahore
(Question No. 4597)* 606
-Steps taken for provision of clean drinking water in the province
(Question No. 2479)* 576
-Steps taken for supply of clean drinking water in district Bahawalpur 610

PAGE NO.

(Question No. 2909*)
-Subsoil water in Sadiqabad, Rahim Yar Khan (Question No. 4530*) 590
-Water supply and sewerage facilities in PP-8 Rawalpindi 615
(Question No. 4312*) 614
-Water supply in Haveli Lakha, Okara (Question No. 4673*) 615
-Water supply in PP-284 (Question No. 4609*) 611
-Water supply schemes in district Sargodha (Question No. 4903*)
-Water supply schemes in tehsil Jampur, Rajanpur (Question No. 4541*)

I

IFTIKHAR AHMED, MALIK

question REGARDING- 623

-Establishment of PHA in Rawalpindi (Question No. 6113*)

IJAZ AHMAD ACHLANA, MEHR *(Parliamentary Seceretary for Home)*

Answers to the questions REGARDING-

-Action taken against Bhata Mafia and private security companies 374
in Lahore (Question No. 2743*) 397
-Details about bursting of gas cylinders in Lahore (Question No. 5555*) 399
-Details about crimes in district Sahiwal (Question No. 7276*)
-Details about Police Welfare Fund for 2013 in Gujranwala 385
(Question No. 4208*)
-Issuance of DO letters from CM Secretariat to DPO Lahore during 383
Caretaker Government (Question No. 3482*) 388
-Sanctioned posts in Police Department in Faisalabad (Question No. 4418*)
-Traffic wardens posted at Sialkot–Daska and Daska–Gujranwala 380
roads (Question No. 2769*) 370
-Twelve deaths due to sectarian altercation in Bhakkar (Question No. 2611*) 364
-Vacancies of Patrolling Police in the province (Question No. 4152*) 391
-Widening the jurisdiction of Rescue 1122 (Question No. 5262*)

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Delay in repair in Government Hospitals 654
-Expiry of Polio vaccine due to carelessness of staff of PEPI 650
-Increase in number of deaths of children of Children Hospital Lahore
due to shortage of medical facilities 650
-Shortage of life saving drugs in Gujranwala 652

Answers to the questions REGARDING- 471

-Crackdown against quacks in district Lahore (Question No. 2526*)
-Current position of medical equipment and other stock placed in 469

PAGE NO.

Medical Store Depot *(Question No. 2487*)* 464
-Details about District Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)* 484
-Establishment of BHUs in UC-117 district Sargodha *(Question No. 3234*)*
-Establishment of Institute of Neuro Surgery in General Hospital 477
Lahore *(Question No. 2756*)* 499
-Government action against quacks in Lahore *(Question No. 3569*)* 494
-Medical equipment in DHQ Sahiwal *(Question No. 3547*)*
-Number of beds in Gynae ward of DHQ Hospital Sahiwal 461
(Question No. 3084)*
-Pending corruption cases in Health Department in district Sahiwal 489
(Question No. 3535)*
637

point of order (ANSWER) REGARDING-

-Finishing of Punjab Rural Support Programme

IMRAN ZAFAR, HAJI
639

-LEAVE OF ABSENCE

question REGARDING- 423

-Details about cases of murder and robbery in district Gujrat
(Question No. 726)

INDUSTRIES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Courses of Government College of Technology Gujranwala 711
(Question No. 7367)*
-Establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh 689
(Question No. 7189)*
-Government Institute of Leather Technology Gujranwala 713
(Question No. 7482)* 696
-Industries in district Gujrat *(Question No. 5582*)*

IRFAN DAULTANA, MIAN

question REGARDING- 531

-Kidney Centre in DHQ Hospital Vehari *(Question No. 234)*

IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.

-Leave of absence 641

J

JOYCE ROFIN JULIUS, MRS. *(Parliamentary Secretary for School Education)*

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Deprivation of 16% boys and 15% girls in Lahore from getting education 820

PAGE NO.

K

KANWAL NAUMAN, MRS.

question REGARDING- 526

-Establishment of Mental Hospital in the province *(Question No. 4197*)*

KARAM ELLAHI BANDIAL, MR.

-Leave of absence 642

KASHIF RAHIM KHAN, RAO

question REGARDING- 535

-RHC of Chak No.134 G.B Faisalabad *(Question No. 328)*

KHADIJA UMAR, MRS.

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 731

questions REGARDING- 696

-Industries in district Gujrat *(Question No. 5582*)* 702

-Sports funds for district Gujrat *(Question No. 5606*)* 615

-Water supply in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 4673*)*

KHURRAM ABBAS SIAL, MR.

question REGARDING-

-Non presence of building of Police Station Satellite Town Jhang *(Question No. 720)* 422

KHURRAM IJAZ CHATTHA, MR. *(Chairman Standing Committee on C&W)*

Answer to the question REGARDING-

-Provision of funds for maintenance of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 797

L

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LEAVE OF ABSENCE OF-

-Bahadar Khan Maikan, Sardar 642

-Gulnaz Shahzadi , Mrs. 640

639

-IMRAN ZAFAR, HAJI 641

-Irshad Ahmad Arain, Ch. 642

PAGE NO.

-Karam Ellahi Bandial, Mr. 641
-Muhammad Hanif Awan, Malik 640
-Muhammad Mansha Ullah Butt, Khawaja 641
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 640
-Shahabuddin Khan, Sardar 641
-Zulfiqar Ghori, Mr.

LIAQAT ALI KHAN, CHAUDHARY

question REGARDING- 418
-Number of Police Stations in Sialkot *(Question No. 434)*

M

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of being the province of Punjab at No.1 in bribery according to survey of an international institution "FAFEN" 451
-Protest by farmers at Mall Road 823
DISCUSSION On- 781-789
-GOOD GOVERNANCE IN THE PUNJAB

points of order REGARDING- 647
-Demand for including proposals of Committee constituted for amending the Rules of Procedures 441
-Pressure by CM Secretariat upon MS Services Hospital for out of merit recruitments 617

question REGARDING-
-Construction of "Fly Over" by the side of Canal in Mughalpura, Lahore *(Question No. 4904*)* 841

QUORUM- 657
-Indication of quorum of the House during sitting held on 19th May, 2016
WELCOME-
-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

zero hour REGARDING-
-Charging of illegal Token Fee by administration of Government Faridia College Pakpattan 670

MINISTER FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING ADDITIONAL CHARGE OF C&W

PAGE NO.

-*See under Tanveer Aslam Malik, Mr.*

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-*See under Muhammad Shafique, Ch.*

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-*See under Sana Ullah Khan, Rana*

MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY & TOURISM

-*See under Asif Saeed Manais, Mr.*

MOTION regarding-

-Leave for presentation of a Resolution under Article 128 (2) (e) 728

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

point of order REGARDING-

-Demand for including proposals of Committee constituted for amending the Rules of Procedure 644

zero hour REGARDING-

-Problems faced by farmers in getting bags for wheat 674

MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 737,763

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 18th May, 2016 789

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Challans of Medical Stores in district Sahiwal *(Question No. 261)* 531

-Details about crimes in district Sahiwal *(Question No. 1024)* 438

-Dilapidation of roads in Johar Town Lahore *(Question No. 5164*)* 619

-Installation of water filtration plants in PP-222, Sahiwal *(Question No. 797)* 627

-Installation of water filtration plants in Sahiwal division *(Question No. 5669*)* 621

-Medical equipment in DHQ Sahiwal *(Question No. 3547*)* 493

-Pending corruption cases in Health Department in district Sahiwal *(Question No. 3535*)* 489

-Police Stations and Police Posts in district Sahiwal *(Question No. 1023)* 436

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING-

-Building of BHU Chak Mundranwala PP-130 Sialkot *(Question No. 3927*)* 514

-Establishment of New Police Station in PP-130 Daska *(Question No. 692)* 422

515

PAGE NO.

-Referring the patient of Civil Hospital Daska to other hospitals *(Question No. 3928*)* 379
-Traffic wardens posted at Sialkot–Daska and Daska–Gujranwala roads *(Question No. 2769*)*

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

zero hour REGARDING-
-Disclosure of getting registry of valuable land of Children Park Samanabad Lahore by influential persons 671

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

question REGARDING-
-Installation of water filtration plants in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 5686*)* 622

MUHAMMAD HANIF AWAN, MALIK

-LEAVE OF ABSENCE 641

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Death of eight persons due to negligence of Dumper Driver in Chiniot 835

question REGARDING-
-Details about procession of Yom-e-Ashoor in district Chiniot *(Question No. 5796*)* 416

MUHAMMAD MANSHA ULLAH BUTT, KHAWAJA

-LEAVE OF ABSENCE 640

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING-
-BHUs in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3968*)* 520
-Employees of Traffic Police in Bahawalnagar *(Question No. 884)* 429
-Provision of clean drinking water in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 780)* 626
-Water supply in PP-284 *(Question No. 4609*)* 614

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.
-Leave of absence 641

MUHAMMAD SHAFIQUE, CH. *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*

Answers to the questions REGARDING-
-Courses of Government College of Technology Gujranwala *(Question No. 7367*)* 711
689

	PAGE NO.
-Establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh	
(Question No. 7189)*	713
-Government Institute of Leather Technology Gujranwala	697
(Question No. 7482)*	
-Industries in district Gujrat *(Question No. 5582*)*	
MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*	
Answers to the questions REGARDING-	504
-Allocation of budget for Services Hospital Lahore *(Question No. 3053*)*	534
-BHU of Chak 75 Southern Sargodha *(Question No. 310)*	547
-BHUs and RHCs in PP-119 *(Question No. 500)*	525
-BHUs and RHCs in tehsil Chak Jhumra *(Question No. 4139*)*	540
-BHUs and RHCs of PP-168 Sheikhupura *(Question No. 414)*	521
-BHUs in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3968*)*	514
-Building of BHU Chak Mundranwala PP-130 Sialkot *(Question No. 3927*)*	506
-Building of Medical College Sahiwal *(Question No. 3573*)*	402
-Business of narcotics in GOR-III Shadman, Lahore *(Question No. 2681*)*	532
-Challans of Medical Stores in district Sahiwal *(Question No. 261)*	544
-Children ward of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 421)*	
-Details about cases of murder and robbery in district Gujrat	423
(Question No. 726)	526
-Details about Civil Hospital Gujranwala *(Question No. 4182*)*	438
-Details about crimes in district Sahiwal *(Question No. 1024)*	431
-Details about crises centres in Sangla Hill and Safdarabad *(Question No. 914)*	
-Details about Emergency Ward of Mayo Hospital Lahore	507
(Question No. 3589)*	419
-Details about mall khana in DC office Jhang *(Question No. 448)*	
-Details about Police employees and Police Stations in DG Khan	415
(Question No. 3656)*	409
-Details about Police Stations in district Sargodha *(Question No. 4270*)*	
-Details about procession of Yom-e-Ashoor in district Chiniot	417
(Question No. 5796)*	505
-Details about RHC Kahna, Lahore *(Question No. 3468*)*	421
-Details about scuffle taken place in premises of R.H.C Dinga *(Question No. 655)*	
-Details about vacant posts and promotions of Inspectors in the province	406
(Question No. 2822)*	426
-Details of office of Civil Defence in Gujranwala *(Question No. 756)*	427
-Details of Police Station in Narowal *(Question No. 853)*	424
-Details of Police Station in Rawalpindi *(Question No. 728)*	512
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3661*)*	538
-Dispensaries in Rawalpindi *(Question No. 377)*	529
-Emergency Block in DHQ Hospital Rajanpur *(Question No. 4285*)*	430
-Employees of Traffic Police in Bahawalnagar *(Question No. 884)*	434
-Employees of Traffic Police in Toba Tek Singh *(Question No. 1004)*	548
	436

PAGE NO.

-Endoscopy machine in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 501)*
-Establishment of conjugate system for Police Training *(Question No. 1016)* 530
-Establishment of Eye Centre in RHC Kot Mithan, Rajanpur 527
(Question No. 4287)* 422
-Establishment of Mental Hospital in the province *(Question No. 4197*)* 403
-Establishment of New Police Station in PP-130 Daska *(Question No. 692)*
-Filling the vacant posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)*
508
-Funds allocated for Allied Health Sciences School Lahore
(Question No. 3638)* 502
-Funds allocated for Health Department in district Sahiwal and utilization 536
thereof *(Question No. 3087*)* 542
-Government hospital in PP-17 Attock *(Question No. 349)* 508
-Government hospital of Manawala Sheikhupura *(Question No. 417)* 510
-Government hospitals in district Lahore *(Question No. 3612*)*
-Government Medical Colleges in Lahore *(Question No. 3639*)* 522
-Government steps for control over Hepatitis in district Pakpattan 539
(Question No. 4004)* 520
-Health Centres of district Muzaffargarh *(Question No. 380)* 415
-ICU and Cardiac Unit in THQ Hospital Bahawalnagar *(Question No. 3958*)* 531
-Jurisdiction of Police Station Kharian, Gujrat *(Question No. 4507*)* 534
-Kidney Centre in DHQ Hospital Vehari *(Question No. 234)* 434
-Lady Health Workers in district Lahore *(Question No. 296)* 512
-Map of Model Police Station *(Question No. 1015)*
-Medical machinery in DHQ Hospital Lahore *(Question No. 3660*)* 423
-Non presence of building of Police Station Satellite Town Jhang 413
(Question No. 720) 428
-Number of Ambulances and recruitments in Rescue 1122 *(Question No. 2590*)*
-Number of employees in Toba Tek Singh *(Question No. 868)* 414
-Number of Police employees in DG Khan and other details 418
(Question No. 3433)* 552
-Number of Police Stations in Sialkot *(Question No. 434)* 549
-Nurses in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 515)* 550
-Nurses in Mian Munshi Hospital Lahore *(Question No. 513)*
-Nurses in Nawaz Sharif Hospital Lahore *(Question No. 514)* 524
-Out of order medical machinery in DHQ Hospital Gujranwala 437
(Question No. 4010)* 528
-Police Stations and Police Posts in district Sahiwal *(Question No. 1023)* 433
-Posting of Drug Inspector in Mianwali *(Question No.4222*)*
-Private Security Agencies in Toba Tek Singh *(Question No. 1003)* 518
-Problems of hostel of the School of Allied Health Sciences, 411
Children Hospital Lahore *(Question No. 3956*)*
-Procedure for issuance of driving lisence *(Question No. 2505*)* 537
-Recruitment of employees of Health Department in Gujranwala
(Question No. 354) 503

PAGE NO.

-Recruitment of work charge employees in Health Department in Bahawalpur *(Question No. 2539*)* 432
-Recruitments through PPSC in Police Department *(Question No. 952)* 515
-Referring the patient of Civil Hospital Daska to other hospitals *(Question No. 3928*)* 543 535
-RHC in PP-168, Sheikhupura *(Question No. 418)* 514
-RHC of Chak No.134 G.B Faisalabad *(Question No. 328)* 430
-Rural Health Centre Sandhialyanwali Toba Tek Singh *(Question No. 3691*)* 431
-Service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 887)* 533
-Spots of narcotics in Lahore (*Question No. 930)* 528
-Staff in THQ Hospital Bhakkar *(Question No. 295)*
-Steps for control over Hepatitis in villages *(Question No. 4220*)* 420
-Steps taken for control over supply of meat of dead animals in Lahore *(Question No. 610)* 522
-Supply of free medicines in DHQ Hospital Pakpattan *(Question No. 4005*)* 516
-Theft of ambulance of RHC Dalanwala Gujrat *(Question No. 3948*)* 523
-Under-construction building of DHQ Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 4008*)* 546 532
-Upgradation of General Hospital Lahore *(Question No. 450)* 547
-Upgradation of para medical staff in Sargodha Division *(Question No. 291)*
-Upgradation of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 473)* 768-780

DISCUSSION On-
-Good Governance in the Punjab

MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.
QUESTION regarding-
-Government hospital in PP-17 Attock *(Question No. 349)* 535

MUHAMMAD TAUFEEQ BUTT, MR.
QUESTION regarding-
-Details about Civil Hospital Gujranwala *(Question No. 4182*)* 526

MURAD RAAS, DR.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 735,746

questions REGARDING-
-Dilapidation of sewerage pipes purchased for laying in Gulberg-III Lahore *(Question No. 2915*)* 578
-Expenditures incurred upon laying sewerage pipes in Gulberg-III Lahore *(Question No. 2916*)* 581 510
-Government Medical Colleges in Lahore *(Question No. 3639*)*
-Funds allocated for Allied Health Sciences School Lahore *(Question No. 3638*)* 508

MURTAZA MEHMOOD, MAKHDOOM, SYED

PAGE NO.

questions REGARDING- 610
-Subsoil water in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 4530*)*

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-13th, 16th, 17th, 18th & 19th May, 2016 362, 460,564,688,796

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING- 505
-Building of Medical College Sahiwal *(Question No. 3573*)* 399
-Details about crimes in district Sahiwal *(Question No. 7276*)*
-Funds allocated for Health Department in district Sahiwal and utilization thereof *(Question No. 3087*)* 502
-Number of beds in Gynae ward of DHQ Hospital Sahiwal *(Question No. 3084*)* 461

NAHEED NAEEM, MRS.

Resolution REGARDING-
-Demand for taking stern action against producers and sellers of substandard drinks 669

NAUSHEEN HAMID, DR.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 763

questions REGARDING- 525
-BHUs and RHCs in tehsil Chak Jhumra *(Question No. 4139*)*
-Defective sewerage system in Multan Colony Mughalpura, Lahore *(Question No. 5086*)* 618
-Issuance of DO letters from CM Secretariat to DPO Lahore during Caretaker Government *(Question No. 3482*)* 383
413
-Number of Ambulances and recruitments in Rescue 1122 *(Question No. 2590*)* 635
-Schedule of Commercialization Fee in district Lahore *(Question No. 921)*

Resolution REGARDING- 666
-Demand for provision of free vaccine and medical tests for control over Cervical Cancer

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

PAGE NO.

-Action taken against Bhata Mafia and private security companies in Lahore *(Question No. 2743*)*
-Crackdown against quacks in district Lahore *(Question No. 2526*)*
-26 departments-defaulters of WASA *(Question No. 5489*)* 374
-Details about bursting of gas cylinders in Lahore *(Question No. 5555*)* 471
-Details about mall khana in DC Office Jhang *(Question No. 448)* 620
-Establishment of Institute of Neuro Surgery in General Hospital 396
Lahore *(Question No. 2756*)* 419
-Number of employees in PHA Lahore *(Question No. 5515*)*
-Number of tube wells for water supply in district Lahore 477
(Question No. 839) 620
-Nurses in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 515)*
-Nurses in Mian Munshi Hospital Lahore *(Question No. 513)* 631
-Nurses in Nawaz Sharif Hospital Lahore *(Question No. 514)* 551
-Sewerage lines in PP-144 Singhpura Lahore *(Question No. 556)* 548
-Upgradation of General Hospital Lahore *(Question No. 450)* 550
625

Resolution REGARDING- 545

-Demand for conducting medical tests of women by female staff in hospitals 663

P

PARKS AND HORTICULTURE AUTHORITY-
-Discussion on annual report for the year 2013-14 840

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR FINANCE
-See under Babar Hussain, Rana

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH
-See under Imran Nazir, Khawaja

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HIGHER EDUCATION
-See under Mehwish Sultana, Ms.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HOME
-See under Ijaz Ahmad Achlana, Mehr

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING
-See under Sajjad Haider Gujjar, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-SEE UNDER RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR PUBLIC PROSECUTION
-See under Ahmed Khan Baloch, Mr.

PAGE

NO.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR SCHOOL EDUCATION
-See under Joyce Rofin Julius, Mrs.

PAGE NO.

points of order REGARDING-
-Demand for grant of summer vacations before time due to intensive hot weather and provision of drinking water in PP-9 804
-Demand for including proposals of Committee constituted for 644
amending the Rules of Procedure 636
-Finishing of Punjab Rural Support Programme
-Pressure by CM Secretariat upon MS Services Hospital for out of merit recruitments 441

Privilege motions REGARDING-
809
-INCORRECT ANSWER TO ADJOURNMENT MOTION NO. 830 OF 2015 ABOUT 643

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT 810
643

-INSULTING BEHAVIOUR OF ASSISTANT DIRECTOR PASSPORT SAHIWAL WITH LADY MPA
-Refusal by Chairperson Board of Technical Education Lahore to attend telephone of MPA
-Refusal by Regional Incharge PASSCO Multan to attend telephone of MPA

Q

questions REGARDING-
C OMMUNICATIONS & WORKS DEPARTMENT-
-Provision of funds for maintenance of government residences in Toba Tek Singh *(Question No. 3987*)* 797
HEALTH DEPARTMENT- 503
-Allocation of budget for Services Hospital Lahore *(Question No. 3053*)* 534
-BHU of Chak 75 Southern Sargodha *(Question No. 310)* 547
-BHUs and RHCs in PP-119 *(Question No. 500)* 525
-BHUs and RHCs in tehsil Chak Jhumra *(Question No. 4139*)* 540
-BHUs and RHCs of PP-168 Sheikhupura *(Question No. 414)* 520
-BHUs in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3968*)* 514
-Building of BHU Chak Mundranwala PP-130 Sialkot *(Question No. 3927*)* 505
-Building of Medical College Sahiwal *(Question No. 3573*)* 531
-Challans of Medical Stores in district Sahiwal *(Question No. 261)* 544
-Children ward of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 421)* 471
-Crackdown against quacks in district Lahore *(Question No. 2526*)*
-Current position of medical equipment and other stock placed in 469

PAGE NO.

Medical Store Depot *(Question No. 2487*)* 526
-Details about Civil Hospital Gujranwala *(Question No. 4182*)* 464
-Details about District Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 3527*)*
-Details about Emergency Ward of Mayo Hospital Lahore 506
(Question No. 3589)* 504
-Details about RHC Kahna, Lahore *(Question No. 3468*)* 512
-DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 3661*)* 538
-Dispensaries in Rawalpindi *(Question No. 377)* 529
-Emergency Block in DHQ Hospital Rajanpur *(Question No. 4285*)* 548
-Endoscopy machine in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 501)* 484
-Establishment of BHUs in UC-117 district Sargodha *(Question No. 3234*)*
-Establishment of Eye Centre in RHC Kot Mithan, Rajanpur 530
(Question No. 4287)*
-Establishment of Institute of Neuro Surgery in General Hospital 477
Lahore *(Question No. 2756*)* 526
-Establishment of Mental Hospital in the province *(Question No. 4197*)*
-Funds allocated for Allied Health Sciences School Lahore 508
(Question No. 3638)*
-Funds allocated for Health Department in district Sahiwal and utilization 502
thereof *(Question No. 3087*)* 498
-Government action against quacks in Lahore *(Question No. 3569*)* 535
-Government hospital in PP-17 Attock *(Question No. 349)* 542
-Government hospital of Manawala Sheikhupura *(Question No. 417)* 507
-Government hospitals in district Lahore *(Question No. 3612*)* 510
-Government Medical Colleges in Lahore *(Question No. 3639*)*
-Government steps for control over Hepatitis in district Pakpattan 521
(Question No. 4004)* 538
-Health Centres of district Muzaffargarh *(Question No. 380)* 519
-ICU and Cardiac Unit in THQ Hospital Bahawalnagar *(Question No. 3958*)* 531
-Kidney Centre in DHQ Hospital Vehari *(Question No. 234)* 533
-Lady Health Workers in district Lahore *(Question No. 296)* 493
-Medical equipment in DHQ Sahiwal *(Question No. 3547*)* 511
-Medical machinery in DHQ Hospital Lahore *(Question No. 3660*)*
-Number of beds in Gynae ward of DHQ Hospital Sahiwal 461
(Question No. 3084)* 551
-Nurses in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 515)* 548
-Nurses in Mian Munshi Hospital Lahore *(Question No. 513)* 550
-Nurses in Nawaz Sharif Hospital Lahore *(Question No. 514)*
-Out of order medical machinery in DHQ Hospital Gujranwala 524
(Question No. 4010)*
-Pending corruption cases in Health Department in district Sahiwal 489
(Question No. 3535)* 528
-Posting of Drug Inspector in Mianwali *(Question No.4222*)*
-Problems of hostel of the School of Allied Health Sciences, 518
Children Hospital Lahore *(Question No. 3956*)*

	PAGE NO.
-Recruitment of employees of Health Department in Gujranwala *(Question No. 354)*	537
-Recruitment of work charge employees in Health Department in Bahawalpur *(Question No. 2539*)*	503
-Referring the patient of Civil Hospital Daska to other hospitals *(Question No. 3928*)*	515
	543
-RHC in PP-168, Sheikhupura *(Question No. 418)*	535
-RHC of Chak No.134 G.B Faisalabad *(Question No. 328)*	513
-Rural Health Centre Sandhialyanwali Toba Tek Singh *(Question No. 3691*)*	533
-Staff in THQ Hospital Bhakkar *(Question No. 295)*	527
-Steps for control over Hepatitis in villages *(Question No. 4220*)*	
-Supply of free medicines in DHQ Hospital Pakpattan *(Question No. 4005*)*	522
	516
-Theft of ambulance of RHC Dalanwala Gujrat *(Question No. 3948*)*	
-Under-construction building of DHQ Hospital Toba Tek Singh *(Question No. 4008*)*	523
	545
-Upgradation of General Hospital Lahore *(Question No. 450)*	532
-Upgradation of para medical staff in Sargodha Division *(Question No. 291)*	546
-Upgradation of THQ Hospital Kamonkey *(Question No. 473)*	
HOME DEPARTMENT-	
-Action taken against Bhata Mafia and private security companies in Lahore *(Question No. 2743*)*	374
	401
-Business of narcotics in GOR-III Shadman, Lahore *(Question No. 2681*)*	396
-Details about bursting of gas cylinders in Lahore *(Question No. 5555*)*	
-Details about cases of murder and robbery in district Gujrat *(Question No. 726)*	423
	399, 438
-Details about crimes in district Sahiwal *(Question Nos. 7276* &1024)*	431
-Details about crises centres in Sangla Hill and Safdarabad *(Question No. 914)*	419
-Details about mall khana in DC Office Jhang *(Question No. 448)*	
-Details about Police employees and Police Stations in DG Khan *(Question No. 3656*)*	414
	408
-Details about Police Stations in district Sargodha *(Question No. 4270*)*	
-Details about Police Welfare Fund for 2013 in Gujranwala *(Question No. 4208*)*	385
-Details about procession of Yom-e-Ashoor in district Chiniot *(Question No. 5796*)*	416
	421
-Details about scuffle taken place in premises of R.H.C Dinga *(Question No. 655)*	
-Details about vacant posts and promotions of Inspectors in the province *(Question No. 2822*)*	405
	426
-Details of office of Civil Defence in Gujranwala *(Question No. 756)*	427
-Details of Police Station in Narowal *(Question No. 853)*	424
-Details of Police Station in Rawalpindi *(Question No. 728)*	429
-Employees of Traffic Police in Bahawalnagar *(Question No. 884)*	433
-Employees of Traffic Police in Toba Tek Singh *(Question No. 1004)*	435
-Establishment of conjugate system for Police Training *(Question No. 1016)*	422

PAGE NO.

-Establishment of New Police Station in PP-130 Daska *(Question No. 692)* 403
-Filling the vacant posts of DSPs in the province *(Question No. 2821*)*
-Issuance of DO letters from CM Secretariat to DPO Lahore during 383
Caretaker Government *(Question No. 3482*)* 415
-Jurisdiction of Police Station Kharian, Gujrat *(Question No. 4507*)* 434
-Map of Model Police Station *(Question No. 1015)*
-Non presence of building of Police Station Satellite Town Jhang 422
(Question No. 720) 413
-Number of Ambulances and recruitments in Rescue 1122 *(Question No. 2590*)* 428
-Number of employees in Toba Tek Singh *(Question No. 868)*
-Number of Police employees in DG Khan and other details 414
(Question No. 3433)* 418
-Number of Police Stations in Sialkot *(Question No. 434)* 436
-Police Stations and Police Posts in district Sahiwal *(Question No. 1023)* 433
-Private Security Agencies in Toba Tek Singh *(Question No. 1003)* 411
-Procedure for issuance of driving lisence *(Question No. 2505*)* 432
-Recruitments through PPSC in Police Department *(Question No. 952)* 388
-Sanctioned posts in Police Department in Faisalabad *(Question No. 4418*)* 430
-Service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 887)* 431
-Spots of narcotics in Lahore (*Question No. 930)*
-Steps taken for control over supply of meat of dead animals in Lahore 420
(Question No. 610)
-Traffic wardens posted at Sialkot–Daska and Daska–Gujranwala 379
roads *(Question No. 2769*)* 369
-Twelve deaths due to sectarian altercation in Bhakkar *(Question No. 2611*)* 363
-Vacancies of Patrolling Police in the province *(Question No. 4152*)* 390
-Widening the jurisdiction of Rescue 1122 *(Question No. 5262*)*

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT & PUBLIC HEALTH ENGINEERING DEPARTMENT-

-Allotment of plots for Dispensary and Community Hall in 584
Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi *(Question No. 3597*)* 601
-Clean drinking water in Sargodha *(Question No. 4453*)* 600
-Clean drinking water in tehsil Chichawatni *(Question No. 4450*)* 629
-Cleanliness in Umar and Fazal Colony Lahore *(Question No. 805)*

-Construction of "Fly Over" by the side of Canal in Mughalpura, 617
Lahore *(Question No. 4904*)*
-Defective sewerage system in Multan Colony Mughalpura, Lahore 618
(Question No. 5086)* 620
-26 departments-defaulters of WASA *(Question No. 5489*)*
-Details about motor vehicles in Housing and Urban Development 609
Department *(Question No. 4468*)*
-Details about Railway crossing at Chobacha Phatak at Dharampura 618
Lahore *(Question No. 5105*)* 567
-Development projects in Gujranwala *(Question No. 2598*)* 619

PAGE NO.

-Dilapidation of roads in Johar Town Lahore *(Question No. 5164*)*
-Dilapidation of sewerage pipes purchased for laying in Gulberg-III 578
Lahore *(Question No. 2915*)*
-Director General of Punjab Housing and Town Planning Agency 633
(Question No. 841) 623
-Establishment of PHA in Rawalpindi *(Question No. 6113*)*
-Expenditures incurred upon laying sewerage pipes in Gulberg-III 581
Lahore *(Question No. 2916*)*
-Grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadies in Lahore 565
(Question No. 2401)* 626
-Housing Colony No.1, Toba Tek Singh *(Question No. 787)*
-Increase in environment pollution due to open sanitation drains in 572
Lahore *(Question No. 2478*)*
-Installation of water filtration plants in PP-222, Sahiwal 627
(Question No. 797)
-Installation of water filtration plants in PP-87, Toba Tek Singh 622
(Question No. 5686)*
-Installation of water filtration plants in Sahiwal division 621
(Question No. 5669)*
-Laying of sewerage pipes in Street No.2, UC-39, PP-147 Lahore 628
(Question No. 802) 620
-Number of employees in PHA Lahore *(Question No. 5515*)*
-Number of tube wells for water supply in district Lahore 631
(Question No. 839) 630
-Parks under administrative control of PHA Faisalabad *(Question No.818)* 629
-Plantation by PHA Faisalabad *(Question No. 817)*
-Provision of clean drinking water in Faisal Town, district Nankana Sahib 612
(Question No. 4553)*
-Provision of clean drinking water in PP-284 Bahawalnagar 626
(Question No. 780) 633
-Punjab Housing and Town Planning Agency *(Question No. 842)* 594
-Punjab Pure Drinking Water Policy *(Question No. 4437*)* 635
-Schedule of Commercialization Fee in district Lahore *(Question No. 921)* 625
-Sewerage lines in PP-144 Singhpura Lahore *(Question No. 556)*
-Sewerage schemes for district Rawalpindi during 2012-13 586
(Question No. 4311)*
-Sewerage system and caps of manholes in Shahdara, Lahore 613
(Question No. 4597)*
-Steps taken for provision of clean drinking water in the province 606
(Question No. 2479)*
-Steps taken for supply of clean drinking water in district Bahawalpur 576
(Question No. 2909)* 610
-Subsoil water in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 4530*)*
-Water supply and sewerage facilities in PP-8 Rawalpindi 590
(Question No. 4312)* 615

PAGE NO.

-Water supply in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 4673*)* 614
-Water supply in PP-284 *(Question No. 4609*)* 615
-Water supply schemes in district Sargodha *(Question No. 4903*)* 611
-Water supply schemes in tehsil Jampur, Rajanpur *(Question No. 4541*)*
INDUSTRIES DEPARTMENT-
-Courses of Government College of Technology Gujranwala *(Question No. 7367*)* 711
-Establishment of Small Industrial Estate in Toba Tek Singh *(Question No. 7189*)* 689
-Government Institute of Leather Technology Gujranwala *(Question No. 7482*)* 713
696
-Industries in district Gujrat *(Question No. 5582*)*
SPORTS DEPARTMENT- 717
-Funds allocated for sports in Toba Tek Singh *(Question No. 1372)* 705
-Gymnasiums in Toba Tek Singh *(Question No. 6073*)* 719
-Play grounds in Toba Tek Singh *(Question No. 1373)* 720
-Sports Department in Toba Tek Singh *(Question No. 1374)* 702
-Sports funds for district Gujrat *(Question No. 5606*)*
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-13th May, 2016 453
-16th May, 2016 557
-18th May, 2016 789
-19th May, 2016 841

R

RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*
ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Construction of new buildings in Lahore division without passing maps and charging Commercialization Fee 818
-Illegal possession over PA House situated at Marri Pachadh, Rajanpur 553
-Increase in incidents of mad dog bites in UC Islamabad, Sialkot 724

RASHID HAFEEZ, RAJA

questions REGARDING-
-Allotment of plots for Dispensary and Community Hall in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi *(Question No. 3597*)* 584
-Punjab Pure Drinking Water Policy *(Question No. 4437*)* 594

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 361,459,563,687,795
-13th, 16th, 17th, 18th & 19th May, 2016

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-The Punjab Agriculture Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 19 of 2016) 438
-The Punjab Agriculture Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 438

Resolutions REGARDING-
-Demand for awarding Nishan-e-Pakistan to hanged lovers of Pakistan in Bangladesh 662
-Demand for conducting medical tests of women by female staff in hospitals 663
-Demand for provision of free vaccine and medical tests for control over Cervical Cancer 666
-Demand for provision of missing facilities to all RHCs & BHUs 666
-Demand for taking steps for control over spurious pesticides and seed of cotton 668
-Demand for taking stern action against producers and sellers of substandard drinks 669
-Extension in time limit of validity of the Punjab Civilian Victims of Terrorism (Relief and Rehabilitation) Ordinance 2016 (X of 2016) 729

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.
BILL *(Discussed upon)*-
-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016) 748

question REGARDING-
-Government hospitals in district Lahore *(Question No. 3612*)* 507

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 16th May, 2016 557

SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Housing, Urban Development & Public Health Engineering)*

Answers to the questions REGARDING-
-Allotment of plots for Dispensary and Community Hall in Khayaban-e-Sir Syed, Rawalpindi *(Question No. 3597*)* 584
-Clean drinking water in Sargodha *(Question No. 4453*)* 602
-Clean drinking water in tehsil Chichawatni *(Question No. 4450*)* 600
-Development projects in Gujranwala *(Question No. 2598*)* 568

	PAGE NO.
-Dilapidation of sewerage pipes purchased for laying in Gulberg-III Lahore *(Question No. 2915*)*	578
-Expenditures incurred upon laying sewerage pipes in Gulberg-III Lahore *(Question No. 2916*)*	581
-Grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadies in Lahore *(Question No. 2401*)*	565
-Increase in environment pollution due to open sanitation drains in Lahore *(Question No. 2478*)*	572
-Punjab Pure Drinking Water Policy *(Question No. 4437*)*	594
-Sewerage schemes for district Rawalpindi during 2012-13 *(Question No. 4311*)*	586
-Steps taken for supply of clean drinking water in district Bahawalpur *(Question No. 2909*)*	577
-Water supply and sewerage facilities in PP-8 Rawalpindi *(Question No. 4312*)*	590
SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*	
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-	
-Disclosure of being the province of Punjab at No.1 in bribery according to survey of an international institution "FAFEN"	452
-Protest by farmers at Mall Road	824
-Torture by Police upon farmers on peaceful protest on the eve of Farmers' Day	833
BILLS *(Discussed upon)-*	
-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016)	730,744,755,764
-The Punjab Animal Slaughter Control (Second Amendment) Bill 2016	730
Call attention Notices REGARDING	814
-Death of a driver due to torture by a Traffic Warden in Faisalabad	814
-Murder of a citizen in encounter during robbery in Gujranwala	
MOTION regarding-	728
-LEAVE FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION UNDER ARTICLE 128 (2) (E)	443
point of order (ANSWER) REGARDING-	662
-Pressure by CM Secretariat upon MS Services Hospital for out of merit recruitments	665
Resolutions REGARDING-	729
-Demand for awarding Nishan-e-Pakistan to hanged lovers of Pakistan in Bangladesh	655
-Demand for conducting medical tests of women by female staff in hospitals	

PAGE NO.

-Extension in time limit of validity of the Punjab Civilian Victims of Terrorism (Relief and Rehabilitation) Ordinance 2016 (X of 2016)

WELCOME-

-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly

SHABIR AHMED, CH.

Privilege motion REGARDING-

-Refusal by Chairperson Board of Technical Education Lahore to attend telephone of MPA 810

SHAFQAT MAHMOOD, MR.

question REGARDING- 547

-BHUs and RHCs in PP-119 *(Question No. 500)*

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

640

-LEAVE OF ABSENCE

533

question REGARDING-

-Staff in THQ Hospital Bhakkar *(Question No. 295)*

SHAMEELA ASLAM, MRS.

question REGARDING-

-Problems of hostel of the School of Allied Health Sciences, Children Hospital Lahore *(Question No. 3956*)* 518

SHER ALI GORCHANI, SARDAR *(Deputy Speaker)*

WELCOME-

-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly 659

SHUNILA RUTH, MS.

BILL *(Discussed upon)*-

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016 (Bill No. 20 of 2016)

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 13th May, 2016

761

453

SPORTS DEPARTMENT-

questions REGARDING- 717

705

PAGE NO.

-Funds allocated for sports in Toba Tek Singh *(Question No. 1372)* 719
-Gymnasiums in Toba Tek Singh *(Question No. 6073*)* 720
-Play grounds in Toba Tek Singh *(Question No. 1373)*
-Sports Department in Toba Tek Singh *(Question No. 1374)* **702**
-Sports funds for district Gujrat *(Question No. 5606*)*

T

TAHIR, MIAN

questions REGARDING-

-Children ward of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 421)*
-Parks under administrative control of PHA Faisalabad *(Question No.818)* 544
-Plantation by PHA Faisalabad *(Question No. 817)* 630
629

TAIMOOR MASOOD, MALIK

questions REGARDING- 586

-Sewerage schemes for district Rawalpindi during 2012-13 *(Question No. 4311*)*
-Water supply and sewerage facilities in PP-8 Rawalpindi *(Question No. 4312*)* 590

TANVEER ASLAM MALIK, MR. *(Minister for Housing, Urban Development & Public Health Engineering Additional Charge of C&W)*

Answers to the questions REGARDING- 629

-Cleanliness in Umar and Fazal Colony Lahore *(Question No. 805)*
-Construction of "Fly Over" by the side of Canal in Mughalpura, Lahore *(Question No. 4904*)* 617
-Defective sewerage system in Multan Colony Mughalpura, Lahore *(Question No. 5086*)* 618
620
-26 departments-defaulters of WASA *(Question No. 5489*)*
-Details about motor vehicles in Housing and Urban Development Department *(Question No. 4468*)* 610
-Details about Railway crossing at Chobacha Phatak at Dharampura Lahore *(Question No. 5105*)* 619
619
-Dilapidation of roads in Johar Town Lahore *(Question No. 5164*)*
-Director General of Punjab Housing and Town Planning Agency *(Question No. 841)* 633
624
-Establishment of PHA in Rawalpindi *(Question No. 6113*)* 627
-Housing Colony No.1, Toba Tek Singh *(Question No. 787)* 628
-Installation of water filtration plants in PP-222, Sahiwal *(Question No. 797)*
-Installation of water filtration plants in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 5686*)* 623
622
-Installation of water filtration plants in Sahiwal division *(Question No. 5669*)*

PAGE NO.

-Laying of sewerage pipes in Street No.2, UC-39, PP-147 Lahore (*Question No. 802)* 628
-Number of employees in PHA Lahore *(Question No. 5515*)* 621
-Number of tube wells for water supply in district Lahore *(Question No. 839)* 632
-Parks under administrative control of PHA Faisalabad *(Question No.818)* 631
-Plantation by PHA Faisalabad *(Question No. 817)* 630
-Provision of clean drinking water in Faisal Town, district Nankana Sahib *(Question No. 4553*)* 612
-Provision of clean drinking water in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 780)* 626
-Punjab Housing and Town Planning Agency *(Question No. 842)* 634
-Schedule of Commercialization Fee in district Lahore *(Question No. 921)* 635
-Sewerage lines in PP-144 Singhpura Lahore *(Question No. 556)* 625
-Sewerage system and caps of manholes in Shahdara, Lahore *(Question No. 4597*)* 613
-Steps taken for provision of clean drinking water in the province *(Question No. 2479*)* 606
-Subsoil water in Sadiqabad, Rahim Yar Khan *(Question No. 4530*)* 611
-Water supply in Haveli Lakha, Okara *(Question No. 4673*)* 615
-Water supply in PP-284 *(Question No. 4609*)* 614
-Water supply schemes in district Sargodha *(Question No. 4903*)* 616
-Water supply schemes in tehsil Jampur, Rajanpur *(Question No. 4541*)* 611

TARIQ MEHMOOD, MIAN

questions REGARDING-
-Details about scuffle taken place in premises of R.H.C Dinga *(Question No. 655)* 421
-Jurisdiction of Police Station Kharian, Gujrat *(Question No. 4507*)* 415
-Steps taken for control over supply of meat of dead animals in Lahore *(Question No. 610)* 420
-Theft of ambulance of RHC Dalanwala Gujrat *(Question No. 3948*)* 516

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

question REGARDING-
-Details about crises centres in Sangla Hill and Safdarabad *(Question No. 914)* 431

TEHSEEN FAWAD, MRS.

question REGARDING-
-Dispensaries in Rawalpindi *(Question No. 377)* 538

W

WAHEED ASGHAR DOGAR, MR.

PAGE NO.

600

question REGARDING-

-Clean drinking water in tehsil Chichawatni *(Question No. 4450*)*

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of fake arms lisences in Faisalabad 727

-Problems faced by patients due to shortage of Dialysis machines
in government hospitals 815

448

-SHORTAGE OF MEDICINES IN GOVERNMENT HOSPITALS

742

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Agriculture, Food and Drug Authority Bill 2016
(Bill No. 20 of 2016) 814

636

Call attention Notice REGARDING

-Death of a driver due to torture by a Traffic Warden in Faisalabad

442

points of order REGARDING-

-Finishing of Punjab Rural Support Programme 469

-PRESSURE BY CM SECRETARIAT UPON MS SERVICES HOSPITAL FOR OUT OF MERIT RECRUITMENTS 565

633

567

questions REGARDING- 435

-Current position of medical equipment and other stock placed in
Medical Store Depot *(Question No. 2487*)* 572

-Grant of proprietary rights to residents of Kachi Abadies in Lahore 434
(Question No. 2401)* 411

-Director General of Punjab Housing and Town Planning Agency 633
(Question No. 841)

-Development projects in Gujranwala *(Question No. 2598*)* 503

-Establishment of conjugate system for Police Training *(Question No. 1016)*

-Increase in environment pollution due to open sanitation drains in
Lahore *(Question No. 2478*)*

-Map of Model Police Station *(Question No. 1015)* 430

-Procedure for issuance of driving lisence *(Question No. 2505*)*

-Punjab Housing and Town Planning Agency *(Question No. 842)* 606

-Recruitment of work charge employees in Health Department 369
in Bahawalpur *(Question No. 2539*)*

657

PAGE NO.

-Service structure of employees of Rescue 1122 *(Question No. 887)*
-Steps taken for provision of clean drinking water in the province *(Question No. 2479*)*
-Twelve deaths due to sectarian altercation in Bhakkar *(Question No. 2611*)*
WELCOME-
-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly
WELCOME-
-To Parliamentarians of Khyber Pakhtoon Khwah in the Punjab Assembly 655

Z

zero hour REGARDING-
-Charging of illegal Token Fee by administration of Government Faridia College Pakpattan 670
-Disclosure of getting registry of valuable land of Children Park Samanabad Lahore by influential persons 671
-Increase in accidents by motorcycles of Highways 677
-Loss to governent exchequer due to changing route from Jhang to Shorkot bypass road 673
-Problems faced by farmers in getting bags for wheat 674
-Studens of Government School Sultankey Lahore forced to sit at ground while study 673
-Uncomfortableness faced by patients due to defective air conditioners of hospitals in Lahore 681
ZULFIQAR GHORI, MR.
-LEAVE OF ABSENCE 641